Registration No.3942
www.idealpakistannews.com
ABC CERTIFIED
روزنامہ
DAILY IDEAL PAKISTAN
آئیڈیل پاکستان
بانی: غلام مصطفیٰ جتوئی
چیف ایڈیٹر: ساجد جتوئی
0333-9233351
ملتان
اسلام آباد
ایڈیٹر: ڈاکٹر بلال راؤ
ایگزیکٹو ایڈیٹر: عارف محمود قریشی
جلد 14 | جمعرات 28 نومبر 2024ء 25 جمادی الاول 1446ھ قیمت 15 روپے | شمارہ 79

# 31 دسمبر کے بعد افغان شہری بغیر این او سی اسلام آباد کی حدود میں نہیں رہ سکیں گے، وزیر داخلہ

## بھگوڑوں کی جانب سے ہلاکتوں کا دعویٰ بے بنیاد' اسلام آباد کی تمام سڑکیں کھل دی' اسلام آباد میں رہنے کے خواہشمند افغان شہریوں کو ڈپٹی کمشنر سے این او سی لینا ہوگا

**اگر کوئی مرا ہے تو اس کا نام ہی بتا دیں، ہم نے جب پوچھا تو کسی ہسپتال میں کوئی لاش نہیں تھی، ہمیں نام بتائیں، کون، کس مقام پر مارا گیا' محسن نقوی کی میڈیا سے گفتگو**

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد کی سڑکیں کھول دی گئی ہیں، 31 دسمبر کے بعد افغان شہری بغیر این او سی اسلام آباد کی حدود میں نہیں رہ سکیں گے، اسلام آباد میں رہنے کے خواہشمند افغان شہریوں کو ڈپٹی کمشنر سے این او سی لینا ہوگا۔ صحافیوں سے گفتگو کے دوران محسن نقوی نے کہا کہ پی ٹی آئی کی جانب سے ہلاکتوں کا پروپیگنڈا کیا جارہا ہے، جب کہ صحافی وہاں خود موجود تھے اگر کوئی گولی چلتی تو ساری دنیا میں شور مچ جاتا، پی ٹی آئی والے خود پوری دنیا میں پھیلا دیتے۔ پولیس اہلکاروں کو اسلحہ تو دیا ہی نہیں دیا گیا تھا، ان کے ہاتھوں میں ڈنڈے تھے۔ محسن نقوی نے کہا کہ بھگوڑے گزشتہ روز جب سے وہاں سے بھاگے ہیں تو پروپیگنڈا شروع کر دیا کہ 33 لاشیں ایک ہسپتال میں موجود ہیں، اگر کوئی مرا ہے تو اس کا نام ہی بتا دیں، (بقیہ نمبر 1)

## عمران خان کو رہا کرو' ڈونلڈ ٹرمپ کے ایڈوائزز کا مطالبہ

**انٹرنیٹ کی بندش، سڑکیں بلاک' سیاسی کارکنوں کی گرفتاری کی اطلاعات پر گہری تشویش ہے**

واشنگٹن (این این آئی) امریکا کے سابق ڈائریکٹر نیشنل انٹیلی جنس رچرڈ گرینیل اور متعدد رکن پارلیمنٹ نے عمران خان کی رہائی کا مطالبہ کر دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق رچرڈ گرینیل نے بلوم برگ کی ایک رپورٹ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں لکھا کہ عمران خان کو رہا کرو۔ عمران خان کی رہائی کا مطالبہ کرنے پر تحریک انصاف کے رہنما ذلفی بخاری نے سوشل (بقیہ نمبر 2)

راولپنڈی، وزیراعظم شہباز شریف بیلاروس کے صدر کو الوداع کر رہے ہیں

# فوج کو ملکی ترقی پر اعتراض نہیں ہوگا، وزیراعظم

# وسائل کو نوجوانوں کی تربیت پر خرچ کرنا ہوگا، آئیں وزیراہم

**احتجاج کی وجہ سے کاروبار نہ ہونے کے برابر تھا، ہماری فورسز نے بہترین حکمت عملی بنا کر احتجاج کا خاتمہ کیا' خطرناک روش نے ہمیں سوچنے پر مجبور کر دیا' سخت فیصلے کرنا پڑیں گے کہ ملک کو خوشحال بنانا ہے یا پھر آئے روز دھرنوں کا سامنا کریں**

**سپہ سالار نے لشکر کشی سے نمٹنے کیلئے بھرپور تعاون فراہم کیا' یہ الیکشن میں دھاندلی کا بہانہ بناتے ہیں 2018 کی دھاندلی کا تو حساب دیں، ہم نے کبھی اپوزیشن میں ہو کر اسلام آباد میں چڑھائی نہیں کی تھی' شہباز شریف کا کابینہ اجلاس سے خطاب**

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ فسادیوں کو ملک کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی، اس خطرناک روش نے ہمیں سوچنے پر مجبور کر دیا ہے، باہمی مشاورت سے سخت فیصلے کرنا پڑیں گے کہ ملک کو خوشحال بنانا ہے یا پھر آئے روز دھرنوں کا سامنا کریں۔ وفاقی کابینہ کے (بقیہ نمبر 6 6)

اسلام آباد، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کمبر ہسپتال میں زخمی اے ایس پی کی عیادت کر رہے ہیں

## شاہ محمود قریشی کے مقدمات کا ریکارڈ انسداد دہشتگردی عدالت میں پیش

**انسداد دہشت گردی عدالت نے 5 مقدمات میں ضمانتوں پر سماعت 11 دسمبر تک ملتوی کر دی**

لاہور (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت میں شاہ محمود قریشی کے مقدمات کا ریکارڈ پیش کر دیا گیا۔ شاہ محمود قریشی کیخلاف مغل پورہ، زمان پارک اور جناح ہاؤس کے قریب چوک میں پولیس کی گاڑیاں جلانے کے 5 مقدمات کی سماعت انسداد دہشت گردی عدالت لاہور میں (بقیہ نمبر 9)

## بند سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر پر اربوں کی جعلی ٹرانزیکشن کا پنڈورا باکس کھل گیا

لاہور (این این آئی) بند سیلز ٹیکس رجسٹریشن نمبر پر اربوں روپے کی جعلی ٹرانزیکشن کا نیا پنڈورا باکس کھل گیا، جعلسازوں نے (بقیہ نمبر 8)

## ملکی نظام زندگی بزنس سیکٹر کو ریلیف ملنے سے بہترین نتائج مل سکتے' کاشف کھوکھر

لاہور (سٹی رپورٹر) صدر فصور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کاشف کھوکھر نے کہا ہے بازار مارکیٹیں اور تجارتی مراکز ملکی اکنامک سٹرکچر میں ریڑھ کی ہڈی کی حامل ہیں۔ ملکی نظام زندگی بزنس سیکٹر کو ریلیف ملنے سے بہترین نتائج مل سکتے ہیں۔ ملکی معیشت کو درپیش خطرات سے نکالنے کیلئے پٹرول بجلی گیس کی قیمتوں میں واضع کمی انتہائی ضروری ہے۔ تاجر اور تجارتی مراکز ملکی معیشت کا وہ اہم ترین ستون (بقیہ نمبر 36)

## نواز شریف سے بیلاروس کے صدر کی ملاقات' مختلف امور پر تبادلہ خیال

مری (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر نواز شریف سے بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکا شنکو کی نے ملاقات کی (بقیہ نمبر 5)

## نواب زادہ جمال خان رئیسانی کی رینجرز اہلکاروں پر گاڑی چڑھانے کی شدید مذمت

**بہادر سپوتوں نے جس طرح صبر کا مظاہرہ کیا وہ تاریخ میں لکھا جائے گا، نوابزادہ جمال خان رئیسانی**

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے نوجوان رہنما ایم این اے نواب زادہ جمال خان رئیسانی کا پاک فوج کے جوانوں کے خیر سگالی کے جذبے کو سراہتے ہوئے کہا کہ قوم کے بہادر سپوتوں نے جس طرح صبر کا مظاہرہ کیا وہ تاریخ میں لکھا جائے گا۔ جوانوں نے انتشاری ٹولے کی جانب سے بہکائے گئے نوجوانوں کو گلے لگا لیا۔ پاک فوج کبھی بھی اپنے شہریوں پر گولیاں نہیں چلاتی،، انتشاری ٹولے کی جانب سے رینجرز اہلکاروں پر گاڑی چڑھانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں اور جوانوں کو فرائض کی راہ میں جام شہادت نوش کرنے پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں واقعہ ملوث شرپسندوں کو قانون نافذ کرنے والے ادارے کٹہرے میں لا کر قرار واقعی سزا دلوائیں گے۔ اس دکھ کی گھڑی میں ہم شہداء کے ورثاء کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور ان سے تعزیت کرتے ہیں۔

## پاکستان اور چین کے تعلقات باہمی اعتماد اور تعاون پر مبنی ہیں، آرمی چیف

**جنرل عاصم منیر سے چینی ملٹری کمیشن کے وائس چیئرمین کی ملاقات، پاک فوج کے سربراہ کا باہمی اعتماد اور تعاون کی بنیاد پر زور**

**وائس چیئرمین ژانگ یوشیا نے انسداد دہشت گردی کی جاری کوششوں میں پاک فوج کے عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی**

راولپنڈی (این این آئی) چین کے سینٹرل ملٹری کمیشن کے وائس چیئرمین جنرل ژانگ نے آرمی چیف جنرل عاصم منیر سے ون آن ون ملاقات کی، پاک فوج کے سربراہ نے باہمی اعتماد اور تعاون کی بنیاد پر زور دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق عوامی جمہوریہ چین کے سینٹرل ملٹری کمیشن کے وائس چیئرمین جنرل ژانگ یوشیا نے ایک اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ جنرل ہیڈکوارٹرز (جی ایچ کیو) کا دورہ کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق عوامی جمہوریہ چین کے سینٹرل ملٹری کمیشن کے وائس چیئرمین جنرل ژانگ یوشیا نے آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر سے ون آن ون ملاقات کی جس کے بعد وفود کی سطح پر بھی بات چیت ہوئی۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ملاقاتوں میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی کی صورتحال، علاقائی استحکام کے لیے اقدامات اور دوطرفہ دفاعی تعاون کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان پاک فوج نے (بقیہ نمبر 7)

## آئینی بینچ پی ٹی آئی احتجاج کے دوران ہلاکتوں پر از خود نوٹس لینے کی استدعا مسترد

**سپریم کورٹ میں پیش ہو کر سیاسی باتیں نہ کریں' جسٹس مسرت ہلالی' جو معاملہ ہمارے سامنے ہے نہیں، اسے نہیں دیکھ سکتے' جسٹس امین الدین**

**سپریم کورٹ نے فاٹا انضمام سے متعلق درخواست نمٹا دی' بانی تحریک انصاف کی درخواست پر کسی عدالتی کاروائی کی ضرورت نہیں' وکیل بابر اعوان**

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سپریم کورٹ کے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخواہ ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔ خیبر پختونخوا حکومت کے وکیل نے کہا کہ گزشتہ روز دونوں اطراف سے ہلاکتیں ہوئیں، آئینی بنچ از خود نوٹس لے سکتا ہے لہٰذا آئینی بنچ ان واقعات پر از خود نوٹس لے۔ سربراہ آئینی بنچ جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ جو معاملہ ہمارے سامنے سرے سے ہے ہی نہیں اسے ہم نہیں دیکھ سکتے۔ جسٹس جمال خان مندوخیل نے کہا کہ یہ معاملہ ہمارے سامنے نہیں ہے، اس پر بات نہیں کرنا چاہتے۔ جسٹس مسرت ہلالی نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت کے وکیل کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ میں پیش ہو کر سیاسی باتیں نہ کریں۔ (بقیہ نمبر 6)

## لیڈر شپ نے مایوس کیا: شوکت یوسفزئی احتجاج پر پھٹ پڑے

**جب لیڈر شپ کے پاس فیصلے کا اختیار نہیں تھا تو اتنے زیادہ کارکنوں کو کیوں لیکر گئی؟ انٹرویو**

پشاور (این این آئی) تحریک انصاف کے رہنما شوکت یوسفزئی نے فائنل کال احتجاج کو لے کر پارٹی قیادت پر مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے شوکت یوسفزئی نے تصدیق کی کہ بشریٰ بی بی اور وزیراعلیٰ کے پی علی امین گنڈاپور ماسکہ میں ہیں اور محفوظ ہیں۔ انہوں (بقیہ نمبر 10)

## احتجاج پی ٹی آئی کا نومئی کے بعد ایک اور بلنڈر ہے' طلال چوہدری

**بہترین حکمت عملی سے مظاہرین منتشر ہوئے اور لاشیں بھی نہیں گریں، انٹرویو**

اسلام آباد (این این آئی) رہنما ن لیگ کے طلال چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت کی بہترین حکمت عملی سے مظاہرین منتشر بھی ہوئے اور لاشیں بھی نہیں گریں۔ طلال چوہدری نے کہا (بقیہ نمبر 13)

## ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار کی تقرری لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج

**وزیراعظم نے آئین کے برعکس اسحاق ڈار کو ڈپٹی وزیراعظم مقرر کیا ہے' موقف**

لاہور (این این آئی) ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار کی تقرری لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج کر دی گئی۔ لاہور ہائیکورٹ میں دائر درخواست میں وفاقی حکومت سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا ہے ، (بقیہ نمبر 14)

قطر، وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ قطر کے وزیر مملکت سے ملاقات کر رہے ہیں

## بشریٰ بی بی بانی پی ٹی آئی سے بھی دو ہاتھ آگے نکلیں' شرجیل میمن

**بانی پی ٹی آئی کو لیے بغیر نہیں جاؤں گی، مگر آپریشن شروع ہوتے ہی فرار ہو گئیں' میڈیا گفتگو**

کراچی (این این آئی) وزیر اطلاعات سندھ شرجیل میمن نے کہا ہے کہ بشریٰ بی بی نے نفسی سیاست کی، وہ بانی پی ٹی آئی سے بھی دو ہاتھ آگے نکلیں۔ کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 20)

## 4 روز سے بند موٹرویز کو ہر طرح کے ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا

**ڈپٹی کمشنر اسلام آباد عرفان میمن کی تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو بند راستے کھولنے کی ہدایت**

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کا احتجاج ختم ہونے کے بعد 4 روز سے بند موٹرویز کو ہر طرح کی ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا۔ اس حوالے سے (بقیہ نمبر 21)

## جانی و مالی نقصان کا بشریٰ بی بی اور علی امین سے حساب لیا جائے گا' امیر مقام

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران اور صدر مسلم لیگ ن خیبر پختونخوا انجینئر امیر (بقیہ نمبر 24)

## آئین' قانون احتجاج کی اجازت دیتا ہے تشدد کی نہیں، خالد مقبول

حیدر آباد (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے چیئرمین خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ آئین اور قانون احتجاج (بقیہ نمبر 23)

## میٹرو پلان ناکام عمران خان کا انقلاب دبکے بھاگ گیا' مریم اورنگزیب

**سر پہ کفن باندھ کے آنے کا نعرہ لگا کر آئے تھے پولیس اور رینجرز کو شہید کر کے بھاگ گئے، کوئی پاکستانی ایسا نہیں کر سکتا**

**ڈی چوک صرف رینجرز اور پولیس کی لاشیں لینے آئے تھے' شہادتوں کے ذمہ دار عمران خان' بشریٰ بی بی' گنڈاپور ہیں' سینئر صوبائی وزیر**

لاہور (سٹاف رپورٹر) سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب نے کہا ہے کہ نومئی ٹوکے پلان کو ناکام بنایا گیا ہے، پولیس، رینجرز کی شہادتوں کے ذمہ دار عمران خان، بشریٰ بی بی اور گنڈاپور ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ نومئی والے دن کارکنوں کو آگے لگا کر فوجی تنصیبات پر حملہ کیا گیا اور 26 نومبر کو کرائے کے دہشت گردوں سے اسلحے کے ساتھ رینجرز اور پولیس اہلکار شہید کروائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی چوک صرف رینجرز اور پولیس کی لاشیں لینے (بقیہ نمبر 31)

## پولیس اہلکار کے جاں بحق ہونے کا مقدمہ' عمران سمیت دیگر رہنما نامزد

اسلام آباد (این این آئی) تحریک انصاف کے احتجاج کے دوران ہکلہ (بقیہ نمبر 30)

## نومئی مقدمات' یاسمین راشد کی بعد از گرفتاری ضمانت پر سماعت ملتوی

لاہور (این این آئی) سانحہ نومئی، جناح ہاؤس کے قریب چوک میں پولیس کی گاڑیاں جلانے کے دو مقدمات میں ڈاکٹر یاسمین (بقیہ نمبر 29)

## مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کا کیس، چودھری پرویز الٰہی پر فرد جرم عائد نہ ہو سکی

لاہور (این این آئی) مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کے مقدمے میں سابق وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی اور دیگر ملزمان پر گزشتہ روز (بقیہ نمبر 28)

## بلوچستان اسمبلی میں پی ٹی آئی پر پابندی کی قرارداد پیش کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان اسمبلی میں پی ٹی آئی پر پابندی کی قرارداد پیش کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا، قرارداد کل صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں پیش کی جائیگی۔ پی ٹی آئی پر پابندی کی قرارداد صوبائی اسمبلی کے اجلاس کے ایجنڈے میں بھی شامل ہے۔

## علی امین اور میں ڈی چوک احتجاج کے حق میں نہیں تھے، شیر افضل

**ہم احتجاج کرنے گئے تھے، گولیوں کا ہمارے پاس کیا علاج ہے؟ نجی ٹی وی سے گفتگو**

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی رہنما و رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت کا کہنا ہے کہ میں اور علی امین گنڈاپور ڈی چوک احتجاج کے حق میں نہیں تھے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے شیر افضل مروت نے کہا کہ علی امین چاہتے تھے کلثوم اسپتال سے ورکرز آگے نہ بڑھیں، تاہم (بقیہ نمبر 32)

اسلام آباد، پارلیمانی سیکرٹری انفارمیشن بیرسٹر دانیال چوہدری پریس کانفرنس کر رہے ہیں

## مظاہرین کی اموات کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں، سیکیورٹی ذرائع

**رات گئے پولیس اور رینجرز کے آپریشن میں کسی قسم کے آتشیں اسلحے کا استعمال نہیں کیا گیا**

اسلام آباد (این این آئی) سیکیورٹی ذرائع نے پی ٹی آئی احتجاج کے دوران مظاہرین کی اموات کی خبروں کو جھوٹا اور من گھڑت قرار دے دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق سوشل میڈیا پر چند لوگوں کی جانب سے جھوٹا پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے کے احتجاج کے دوران مظاہرین قانون نافذ کرنے (بقیہ نمبر 27)

لاہور، وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری ڈی جی پی آر میں پریس کانفرنس کر رہی ہیں

لاہور، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

## دھرنا ایک تحریک جون جولائی کی کال تک جاری رہے گا' علی امین گنڈاپور

**ہمارا لیڈر جیل میں ہے، ان کی اہلیہ کو بھی بند رکھا گیا، ایسی ظالمانہ روایت ڈالی گئی کہ جس کی مثال پاکستان تو کیا دنیا کی سیاسی تاریخ میں بھی نہیں ملتی**

**بدقسمتی سے پچھلے ڈھائی سال سے ہماری جماعت کے ساتھ فسطائیت اور جبر کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے، چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کیا جا رہا ہے، گنڈاپور**

ماسکہ (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے پچھلے ڈھائی سال سے ہماری جماعت کے ساتھ فسطائیت اور جبر کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے، چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کیا جا رہا ہے، ہمارا لیڈر اس وقت جیل میں ہے، ان کی اہلیہ کو بھی جیل میں بند رکھا گیا، ایسی ظالمانہ روایت ڈالی گئی کہ جس کی مثال پاکستان تو کیا دنیا کی سیاسی تاریخ میں بھی نہیں ملتی۔ پریس کانفرنس کرتے ہوئے علی امین گنڈاپور نے کہا (بقیہ نمبر 15)

## دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں بوسنیا کا شہر سراجیوو پہلے، لاہور کا دوسرا نمبر

لاہور (این این آئی) آلودگی نے لاہور شہر میں اپنے پنجے گاڑ رکھے ہیں، شہر (بقیہ نمبر 17)

## پی ٹی آئی کے لوگوں کی ہلاکت پر پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے، دانیال چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و نشریات (بقیہ نمبر 18)

## سوئی نادرن کا موسم سرما میں گیس کی بلاتعطل فراہمی کا اعلان

لاہور (این این آئی) سوئی نادرن نے موسم سرما میں گیس کی بلاتعطل فراہمی کا (بقیہ نمبر 19)

## صوبے کے امن کو بحالی کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

**جہاں فورس کی ضرورت ہوئی فوراً وہاں بات چیت کی ضرورت پڑی تو بات چیت کریں گے**

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جرگوں کے ذریعے بلوچستان کے امن کو بحالی کی طرف لے جانا چاہتے ہیں۔ ضلع پشین میں قبائلی جرگے کے انعقاد (بقیہ نمبر 16)

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ اورنگزیب اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## سٹاک ایکسچینج' پی ٹی آئی احتجاج کے خاتمے کیساتھ ہی انڈیکس کی گراوٹ بھی ختم

کراچی (این این آئی) احتجاج کے خاتمے کے ساتھ ہی پاکستان اسٹاک ایکسچینج (بقیہ نمبر 11)

## مالی سال کے پہلے 4 ماہ میں پاکستان کو ایک ارب 72 کروڑ ڈالر موصول

کراچی (این این آئی) رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ میں پاکستان کو ایک (بقیہ نمبر 12)

## ایکسکیویٹر کی عملداری چیلنج کرنے کی جرأت نہیں دینگے' چیف کمشنر اسلام آباد

**افغانوں سمیت 900 مظاہرین گرفتار، 200 گاڑیاں پکڑیں، احتجاج کی آڑ میں دہشت گردکارروائی برداشت نہیں کریں گے، آئی جی علی ناصر**

**اسلام آباد کے تمام روٹس کلیئر ہیں، قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ریاست کی عملداری بحال کرنے کیلئے کردار ادا کیا' علی رندھاوا کی پریس کانفرنس**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) آئی جی اسلام آباد علی ناصر رضوی نے کہا ہے کہ اسلام آباد میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے احتجاج کے دوران 900 مظاہرین کو گرفتار کیا اور 200 گاڑیاں پکڑیں، سب کو احتجاج کرنے کا حق ہے مگر احتجاج کی آڑ میں دہشت گرد کارروائی برداشت نہیں کریں گے۔ چیف کمشنر اسلام آباد علی رندھاوا کے ہمراہ پریس کانفرنس میں علی ناصر رضوی نے کہا کہ احتجاج میں قانون نافذ کرنے والے اداروں پر سیدھی فائرنگ (بقیہ نمبر 22)

اسلام آباد، جناح ایونیو پر پی ٹی آئی کا جلایا گیا کنٹینر موجود ہے

## اسلام آباد کے 3 ہسپتالوں میں 10 جاں بحق افراد' 71 زخمی لائے گئے

**احتجاج کے دوران جھڑپ میں 6 سول اور 4 سیکیورٹی فورسز کے اہلکار جاں بحق ہوئے**

اسلام آباد (این این آئی) پی ٹی آئی احتجاج کے دوران اسلام آباد کے تین مختلف اسپتالوں میں لائے گئے جاں بحق اور زخمیوں کی تعداد سامنے آگئی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے (بقیہ نمبر 25)

## جیل میں پرویز الٰہی کی پسلیاں ٹوٹ گئی تھیں' حاضری سے استثنیٰ کی درخواست

**پرویز الٰہی کو ڈاکٹر نے آرام کا مشورہ دیا' عدالت حاضری معافی کی درخواست قبول کرے، استدعا**

لاہور (این این آئی) پرویز الٰہی کی جانب سے عدالت میں حاضری سے استثنا کی درخواست دائر کی گئی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ جیل میں ان کی پسلیاں ٹوٹ گئی تھیں۔ (بقیہ نمبر 26)

اسلام آباد، چیف کمشنر اسلام آباد چوہدری محمد رندھاوا اور آئی جی اسلام آباد سید علی ناصر رضوی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

# ننھا انجینئر

ایک دن ڈی کے چچا سائیکل کی صفائی کررہے تھے، وہ وہاں کھڑا ہوگیا۔ دیر تک دیکھتا رہا، پرزوں کا کھولنا اور جوڑنا خوب غور سے دیکھا۔ ان کے نام اور کام پوچھتا رہا۔ کبھی کبھی سائیکل کی دوکان پر کھڑا ہو جاتا۔ گھنٹہ گھنٹہ بھر مستری کو مرمر، کرتے دیکھتا رہتا۔ کبھی موٹر کی مرمت کرتے دیکھتا تو گھنٹوں وہاں گزار دیتا۔ اس نے بہت سے پرزوں کے نام اور کام یاد کر لئے تھے۔ اس نے سب کی تصویریں اپنے ہاتھ سے بنائیں، ان پر ان کے نام لکھ کر اپنے کمرے کی دیوار پر لگا دیں۔ اس کے ساتھی وہاں آتے تو وہ بہت شوق سے ان کو تصویریں دکھتا، اور ان کے کام سمجھاتا رہتا۔

ڈی کی پھوپھی جان بمبئی واپس جانے لگیں۔ ہوائی جہاز سے سفر کرتا تھا بولیں "بھائی صاحب آپ مجھے دہلی تک پہنچانے جائیں گے۔ ڈی کو بھی ساتھ لے چلئے۔ اس موقع بار بار کہاں آتا ہے یہ اسی بہانے سے دہلی دیکھ لے گا۔

ڈی کی دہلی سے زیادہ ہوائی جہاز دیکھنے کی بے چینی تھی۔ خدا خدا کر کے وہ دن آیا کہ ڈی ہوائی اڈے پر کھڑا تھا۔ اس کے سامنے ایک ہوائی جہاز اترا اور تیزت سے دیکھتا رہا۔ پھر اس کی پھوپھی کا جہاز چھوٹنے کیلئے تیار ہو رہا تھا۔ وہ اسے بھی غور سے دیکھ رہا تھا۔ ہوائی جہاز کچھ دیر میں روانہ ہوگیا۔ اس نے جو کچھ دیکھا دور سے دیکھا۔ اس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ جہاز کس طرح اڑ گیا۔

خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اس کے شہر میں نمائش لگی۔ اس میں جہاز بھی آیا۔ پانچ روپے ٹکٹ لگا۔ جس کا جی چاہے بیٹھ کر اڑے۔ ڈی نے سنا، تو خوشی سے کودنے لگا۔ اس نے کچھ رقم جمع کر لی تھی۔ وہ نمائش گیا۔ ٹکٹ لے کر سوار ہوا، خوب دیکھ بھال کی اور جو کچھ پوچھ سکتا تھا پوچھتا رہا۔ اس کو آج بھی وہ بات یاد تھی جو اس نے ابا جان سے کہی تھی "میں اللہ کا دین دور دور پھیلاؤں گا"۔

اس کے بنائے ہوئے کھلونے بہت عمدہ ہوتے تھے۔ بازار میں اچھی قیمت پر بک جاتے تھے۔ اس کے پاس کچھ رقم جمع ہوگئی۔ اس نے ایک پرانی سائیکل خریدی اور بار بار کھولنا جوڑنا کر کے اس کی مرمت سیکھی۔ کچھ دنوں میں پرانی سائیکل کو بالکل نئی جیسی بنالی، رفتہ رفتہ اس نے بازار میں ایک دوکان قائم کی۔ وہاں بانس، لکڑی اور لوہے کے کھلونے بناتا، سائیکل مرمت کرتا، کچھ دنوں میں اسے ضرورت ہوئی کہ اپنی مدد کیلئے آدمی رکھے۔ اب کیا تھا چھوٹا سا کارخانہ بن گیا۔ نئی سائیکلیں اور ان کے پرزے بھی فروخت کرنے لگا۔ خوب ترقی ہوئی۔ لیکن اس کی نظر سے ہوائی جہاز نہیں ہٹا۔ دہلی میں اس کا دوست ہوائی جہاز چلاتا تھا، اس نے ہوائی جہاز کا کام سیکھنے کی خواہش ظاہر کی۔ اس نے وعدہ کر لیا۔ ڈی نے دوکان اپنے بھائی کے سپرد کی اور دہلی روانہ ہوگیا۔

خدا کرے وہ جلد ہی کام سیکھ لے اور ایک دن ہوائی جہاز میں بیٹھ کر دور دور ملکوں میں جائے اور اللہ کا دین پھیلائے۔

# تیس مارخاں

شرجیل احمد

ایک تھا سیدھا سادا آدمی جو گھر میں کاہل پڑا رہتا تھا۔ بیوی اس کی سستی سے بہت تنگ تھی آخر ایک دن اس نے اپنے شوہر کو سفر پر جانے کو مجبور کیا تا کہ جب وہ سفر پر باہر سے کچھ بچا کر گھر لائے گا تو دونوں کی گزر بسر ہوگی۔ سفر پر جانے سے پہلے بیوی نے اپنے شوہر کے ساتھ دو چار روز کا کھانا تیار کر کے رکھ دیا۔ جس میں قیمہ، آلو کا بھرتا، اچار اور مربہ تھا۔ پراٹھے پکاتے وقت اسے یہ معلوم نہ ہوا کہ جس آٹے کے یہ پراٹھے پکائے تھے اس آٹے میں بچھو پس گئے تھے۔ وہ بھی تمام کھانے کی چیزوں میں باندھ دیئے گئے تھے۔

سفر پر سوار ہونے کے بعد ایک رات کو جب اس آدمی کو بڑی زور کی بھوک نے ستایا تو اسے کھانا کھانے کا خیال آیا۔ جوں ہی اس نے بندھا ہوا کھانا نکالا کہ ادھر ڈاکوؤں کا ایک قافلہ لوٹ مار کرتا ہوا آ نکلا انہوں نے اس غریب شخص کی بھی تلاشی لی لیکن اس کے پاس کچھ ہوتا تو نکلتا۔ کھسیانے ہو کر انہوں نے اس کا کھانا اس سے جھپٹ لیا اور خوب مزے لے لے کر کھایا۔ تھوڑی دیر میں ڈاکوؤں پر بے ہوشی کا غلبہ ہوا اور وہ ایک ایک کر کے مر گئے۔ یہ شخص چپ چاپ بیٹھا دیکھتا رہا اور سوچنے لگا کہ آخر یہ کیا معمہ ہے۔ یہ ڈاکو کھانا کھاتے ہی کیوں ڈھیر ہو گئے۔ اسی ادھیڑبن میں صبح ہوگئی اور اس نے حیرت زدہ ہو کر دیکھا تو اس کی طرف سپاہیوں کا ایک دستہ آتا نظر آیا۔ اب تو اس شخص کی روح فنا ہونے لگی۔ لیکن ذرا سنبھل کر آنکھیں کھولیں تو دیکھا کہ سپاہی اس کے چاروں طرف نعشیں دیکھ کر تعجب کر رہے تھے۔

ایک سپاہی نے پوچھا "یہ ڈاکو کیسے مرے؟" ان کی ہمیں مدت سے تلاش تھی" جب انہیں کوئی جواب نہ ملا تو جلدی سے اس شخص سے پوچھنے لگے۔

"ارے میاں کچھ تو بتاؤ وہ بہادر شخص کون ہے؟ جس نے انہیں مار ڈالا"۔ اب وہ شخص ہمت کر کے کہنے لگا "میں نے انہیں مار ڈالا ہے"۔ اس جواب سے سپاہی اتنے خوش ہوئے کہ اسے اپنے ساتھ بستی کے کوتوال کے پاس لے گئے اور اس کی بہادری کا قصہ سنایا کوتوال نے کہا "ہم نے ان ڈاکوؤں کو پکڑنے کا انعام سوچا تھا۔ ہمارے سپاہی تمہیں میرے پاس لائے ہیں۔ انہیں ایک ایک ماہ کی تنخواہ دی جائے گی اور تمہیں ان کے ساتھ اپنے ہاں بھرتی کروں گا۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ تم ہی تیس مارخاں ہو"۔

# گوہرنایاب

آغاز کرو ..... بسم اللہ کے ساتھ
وعدہ کرو ..... ان شاءاللہ کے ساتھ
عمل کرو ..... یقین کے ساتھ
سفر کرو ..... توجہ کے ساتھ
کہو ..... سوچ کر
آرام کرو ..... اطمینان کے ساتھ
مقابلہ کرو ..... ہمت کے ساتھ
محبت کرو ..... انسانیت کے ساتھ
تولو ..... ایمانداری کے ساتھ
کھاؤ ..... اعتدال کے ساتھ
انتظار کرو ..... صبر کے ساتھ
تقسیم کرو ..... ایمانداری کے ساتھ
بحث کرو ..... دلائل کے ساتھ
تمنا کرو ..... اُمید کے ساتھ
غور کرو ..... گہرائی کے ساتھ
بھلائی کرو ..... فراخدلی کے ساتھ
عبادت کرو ..... پابندی کے ساتھ

نسرین خانم

# آنسو

☆.....ناکام حسرتوں پر آنسو بہانا خود کو اپنی نظروں میں گرانا ہے۔

☆.....کسی دکھی انسان کا ٹھہرا ہوا آنسو پونچھ لینا ہزاروں خون کے آنسو بہانے سے بدرجہا بہتر ہے۔

☆.....کسی کا دل مت دُکھاؤ، ہوسکتا ہے وہ آنسو تمھارے لیے سزا بن جائے۔

☆.....خون جگر سے سینچے ہوئے چمن کو بھی اپنی آنکھوں سے اُجڑتا ہوا دیکھتے آنکھ سے آنسو اور لب سے آہ نہیں نکلنی چاہیے کیونکہ وہ جو کچھ بھی تھا، فانی تھا۔

☆.....دُنیا عاقل کی موت اور جاہل کی زندگی پر ہمیشہ آنسو بہاتی ہے۔

☆.....انسان خود ہنسے یا نہ ہنسے، البتہ دوسروں کے آنسو ضرور پونچھے۔

☆.....عورت وہ آنکھ ہے جو غم کے آنسوؤں سے بھری رہتی ہے لیکن کسی اور آنکھ کو آنسوؤں کے اس آئینے میں جھانکنے نہیں دیتی۔

☆.....آدمی جھوٹے آنسو بہا سکتا ہے مگر سچے آنسوؤں میں جھوٹ نہیں بول سکتا۔

اقبال بھٹی

# درخت

درختوں سے رونق گلستان میں ہے
درختوں سے آباد بستی نگر میں ہیں

درختوں کا زیور ہیں سرسبز پتے
درختوں کی طاقت یہ میٹھے ثمر ہیں

درختوں سے بارش کا سامان کر لے
کڑی دھوپ میں سائے والے شجر ہیں

درختوں کو انسان خوش ہو کے دیکھیں
یہ انساں کے محسن یہ پیارے شجر ہیں

شاعر: حافظ مظفر محسن

درختوں کی شاخیں پرندوں کے گھر ہیں
درختوں کے پتے بھی خوشبو سے تر ہیں

# علم

☆.....علم اگر تعلیم ہے تو عمل تربیت ہے۔

☆.....علم تلوار سے زیادہ طاقت ور ہے۔ اس لیے علم کو اپنے ملک میں بڑھائیں، کوئی آپ کو شکست نہیں دے سکتا۔

☆.....اس شخص کو کبھی موت نہیں آسکتی جو علم کو زندگی بخشتا ہے۔

☆.....علم انسان کی تیسری آنکھ ہے۔

☆.....علم و حکمت کے موتی گویا مومن کی گمشدہ متاع ہے۔ یہ جہاں بھی ملے، بے تکلف اُٹھا کر اپنی ملکیت بنالو۔

☆.....علم بہترین خادم اور دولت بدترین آقا ہے۔

☆.....دولت سے دل و دماغ پر سیاہی چھائی رہتی ہے لیکن علم سے دل و دماغ منور اور روشن رہتا ہے۔

☆.....جس کے پاس دولت ہو، اس کے بہت سے دُشمن ہوتے ہیں اور جس کے پاس علم ہو اس کے بہت سے دوست ہوتے ہیں۔

کنول بانو

# لطیفے

ایک سردار کہیں جا رہا تھا، راستے میں اسے ایک بورڈ نظر آیا جس پہ لکھا تھا "پڑھنے والا گدھا ہے"۔

سردار کو بڑا غصہ آیا۔ سردار نے بورڈ کو صاف کیا اور اس پہ لکھ دیا "لکھنے والا گدھا ہے"۔

☆☆☆

دو چور جنگل میں جا رہے تھے اچانک ایک چور نے خوفزدہ ہو کر چلانا شروع کر دیا۔

پہلا چور: وہ دیکھو سامنے شیر آ رہا ہے اور ہمیں دیکھ کر گرج رہا ہے۔

دوسرا چور: گھبراؤ نہیں وہ ایک بے اور ہم دو۔

☆☆☆

اُستاد: ایک ایسا جملہ بناؤ جس میں اُردو، انگلش اور پنجابی کا صحیح استعمال ہوا ہو۔

شاگرد: عشق دی گلی وچ نو (no) انٹری۔

☆☆☆

ایک بار سردار کو راستے میں ایک پتھر نظر آیا، جس پہ لکھا تھا: "اس کو پلٹو کچھ بھی بن جاؤ گے"۔ جیسے ہی سردار نے پتھر پلٹا تو لکھا دیکھا: "بن گئے نہ بیوقوف"۔

☆☆☆

ایک موٹی عورت کے گھر میں چور گھس گیا۔ موٹی عورت نے چور کو پکڑ لیا اور اس کی پیٹھ پر بیٹھ گئی۔ نوکر سے کہا کہ جاؤ پولیس کو بلواؤ۔

نوکر نے کہا: ہائے میرے جوتے کہاں ہیں۔

چور نے کہا: میرے جوتے پہن لو مگر جلدی سے پولیس کو بلاؤ ورنہ میری انتڑیاں نکل آئیں گی۔

☆☆☆

ماسٹر (بچوں سے): تم نے آج کوئی نیک کام کیا ہے؟

ایک شاگرد: جی ہاں! میں نے ایک بڑھیا کو سڑک پار کروائی ہے۔

ماسٹر: کوئی تکلیف تو نہیں ہوئی؟

شاگرد: بہت ہوئی کیونکہ وہ سڑک پار کرنا ہی نہیں چاہتی تھی۔

☆☆☆

ایک آدمی نے اپنے دوست سے کہا: ایک سنسان سڑک پر ایک شخص اپنی بیوی کو مار رہا تھا، میں نے اس سے کہا: تمہیں شرم نہیں آتی عورتوں پر ہاتھ اُٹھاتے ہوئے، مرد ہو تو مرد سے لڑو۔

اچھا پھر کیا ہوا؟ دوست نے دلچسپی سے پوچھا۔

جب مجھے ہوش آیا تو میں ہسپتال میں تھا۔

☆☆☆

نوکر (مالک سے): آپ نے رات خواب میں مجھے ایک روپیہ دیا تھا۔

مالک (اطمینان سے): کوئی بات ہی نہیں، جب تنخواہ دوں گا ایک روپیہ کاٹ لوں گا۔

☆☆☆

ایک دوست دوسرے سے: آپ نے ایک جادوگر دیکھا ہے جو دیکھتے ہی دیکھتے ہاتھوں میں سے روپے غائب کر دیتا ہے۔

دوسرا بولا: اس چابکدستی کے لیے جادوگر ہونا ضروری نہیں ہے۔ میری بیوی بھی یہ کام بڑی صفائی سے کر جاتی ہے۔

☆☆☆

ایک عورت اپنی سالگرہ پر گانا گا رہی تھی۔

"دیکھو وہ کون آیا!"

باہر سے آواز آئی: "جمعدار" ہیجم صاحبہ۔

ملائکہ مرتضیٰ

# بیلاروس کیلئے بینکنگ چینل کو کھولا مقامی کرنسی میں تجارت کی جائے

شیخ عمر ریحان

صدر بیلاروس لوکاشینکو کی پاکستان آمد خوش آئند، دونوں ممالک کے درمیان تجارت مقامی کرنسی میں کرنے سے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ کم ہوگا

دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی حجم کو بڑھانے، تجارتی فرق کا تبادلہ ضروری، چیئرمین پاکستان ورلڈ انویسٹمنٹ اینڈ بزنس فیسیلیٹیشن کونسل

کراچی (بزنس رپورٹر) چیئرمین پاکستان ورلڈ انویسٹمنٹ اینڈ بزنس فیسیلیٹیشن کونسل شیخ عمر ریحان نے کہا ہے کہ بیلاروس کے صدر لوکاشینکو کی پاکستان آمد خوش آئند ہے، دونوں ممالک کے درمیان تجارت مقامی کرنسی میں کرنے سے زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ کم ہوگا۔ شیخ عمر ریحان نے کہا کہ بیلاروس سے تجارت کے فروغ کیلئے بینکنگ چینل کو کھولا جائے اور دونوں ممالک کے درمیان باہمی تجارت مقامی کرنسی میں کی جائے جس سے معاشی استحکام اور زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ کم ہوگا۔ شیخ عمر ریحان نے کہا کہ پاکستان اور بیلاروس کے درمیان تجارتی حجم انتہائی کم ہے جسے بڑھانے کیلئے دو طرفہ تجارتی وفود کا تبادلہ ضروری ہے۔ شیخ عمر ریحان نے عاطف اکرام اور ایس ایم تنویر کی پاکستانی بزنس کمیونٹی کے بنیادی مسائل حل کرنے کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر عاطف اکرم شیخ نے چیئرمین پی وی ایم اے شیخ عمر ریحان کی پاکستان کی گھی اور کوکنگ آئل انڈسٹری کے لیے کی جانے والی خدمات کو سراہتے ہوئے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ تقریب میں شیخ باسط اکرم، ناصر سلیم، امین داؤد، احمد غلام حسین، میاں نوید احمد، کاشف رزاق، بلال مشتاق، انعم رحمت، ارشد بانی اور پی وی ایم اے کے اراکین بھی موجود تھے۔

# پی پی ایل کی انتظامیہ کا ایکسپو میں بی ایم ای کے اسٹال کا دورہ

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ اور حکومت بلوچستان کے مشترکہ منصوبے بولان مائننگ انٹرپرائز نے کراچی ایکسپو سینٹر میں 12ویں بین الاقوامی دفاعی نمائش اور سیمینار آئیڈیاز 2024 میں ایک اسٹال کا انعقاد کر کے کان کنی کے شعبے میں اپنی اہمیت کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر پی پی ایل کے ایم ڈی اور سی ای او عمران عباسی اور پی پی ایل کے سی او اور سکندر علی میمن نے بھی شرکت کی۔ ذیشان اصغر مپڈ پی ایم ای/ پی ایل زیڈ اور ان کی ٹیم کی جانب سے خوش آمدید کہا گیا اور قیادت کو پی ایم ای کے تنگ میل کے بارے میں آگاہ کیا گیا، جس میں اس کے جدید ترین منصوبے اور پاکستان کی اقتصادی ترقی کے لئے بلوچستان کی معدنی دولت کو بروئے کار لانے میں کردار شامل ہیں۔ ایم ڈی پی پی ایل نے قدرتی وسائل کو قومی اثاثوں میں تبدیل کرنے کی بی ایم ای کی کاوشوں کو سراہا اور جوگن جدت طرازی اور پائیداری کی ایک مثال ہے۔ پی ایم ای اسٹال نے بیرایبل کی پیداوار، پائیدار وسائل کی انتظام کاری اور فلاحی منصوبوں میں اپنی مہارت کو اجاگر کیا، جس میں قومی اور بین الاقوامی مندوبین نے دلچسپی لی۔ اس شرکت نے کمپنی کو عوام کان کنی کے شعبے میں ایک کلیدی رکن کے طور پر پی پی ایم ای کے کردار اور عالمی شراکت داری کو وسعت دینے کے عزم کو تقویت دی۔

# پاک، بیلاروس اقتصادی تعلقات مزید مستحکم کرنے کی ضرورت، یو بی جی

دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت 50 ملین ڈالر ہے جو دونوں کی صلاحیت سے کم ہے

برادر است پروازوں، روڈ ٹرانسپورٹیشن کے روابط بھی ناگزیر، بزنس مین طفیل خالد تواب حنیف گوہر مظہر ناصر

کراچی (بزنس رپورٹر) بیلاروس کے صدر الیگزینڈر لوکاشنکو کا پاکستان کا دورہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت، مشترکہ منصوبوں اور سرمایہ کاری میں نئے دور کا آغاز کرنے کی توقع ہے۔ یہ بات یونائیٹڈ بزنس گروپ کے صدر زبیر طفیل، چیئرمین سندھ خالد تواب، سیکریٹری جنرل سندھ حنیف گوہر اور کوکینی ممبر و سابق سنیئر نائب صدر ایف پی سی سی آئی سید مظہر علی ناصر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہی۔ زبیر طفیل نے کہا کہ بیلاروس کے صدر کے ہمراہ 68 رکنی وفد کا دورہ پاکستان دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت کو بڑھانے اور اقتصادی تعاون کے نئے شعبوں کی تلاش کے لیے ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے، اس وقت پاکستان اور بیلاروس کے درمیان دوطرفہ تجارت تقریباً 50 ملین ڈالر ہے، جو دونوں ممالک کی صلاحیت کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ زبیر طفیل نے کہا کہ تجارت کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان براہ راست پروازوں اور روڈ ٹرانسپورٹیشن کے روابط کا قیام ضروری ہے، اس سے دونوں ممالک کے کاروباری افراد کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوط تعلقات قائم کرنے میں مدد ملے گی۔ خالد تواب، حنیف گوہر اور سید مظہر علی ناصر نے کہا کہ زرعی شعبے کو تعاون کے لیے ایک منافع بخش علاقے کے طور پر شناخت کیا گیا ہے، جہاں دونوں ممالک کے چھوٹے درمیانے کاروبار ایک دوسرے سے مل کر نئے مواقع تلاش کر سکتے ہیں، جن میں فٹ بال کی تیاری، بینگ، کھیلوں کے سامان، ربڑ، پلاسٹک، دھاتی مصنوعات، سرجیکل آلات اور مصنوعی زیورات شامل ہیں۔ یو بی جی رہنماؤں نے کہا کہ یہ پیش رفت دوطرفہ تعاون کے موجودہ میکانزم کے مطابق ہے، جن میں بیلاروس اور پاکستان کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعاون پر مشترکہ کمیشن اور بیلاروس و پاکستان کے تجارتی کونسل شامل ہیں۔

# رضوانہ شاہد ویمن ٹریڈ ڈیولپمنٹ اینڈ ایڈووکیسی کمیٹی کی کنوینر مقرر

نقرری خواتین کو تجارت، کاروبار اور ایڈووکیسی میں بااختیار بنانے کیلئے FPCC کے عزم کی عکاس

کمیٹی کے اہداف کے حصول کیلئے بھرپور محنت اور صلاحیتوں کو بروئے کار لاؤں گی، رضوانہ شاہد

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان بزنس گروپ ویمن ونگ کی چیئرپرسن رضوانہ شاہد کو فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) کی مرکزی سٹینڈنگ کمیٹی برائے "وومن ٹریڈ ڈیولپمنٹ اینڈ ایڈووکیسی" کی کنوینر مقرر کر دیا گیا ہے۔ یہ تقرری خواتین کو تجارت، کاروبار اور ایڈووکیسی میں بااختیار بنانے کے لیے ایف پی سی سی آئی کے عزم کی عکاس ہے۔ رضوانہ شاہد کی قیادت میں یہ کمیٹی خواتین کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر کاروباری سرگرمیوں میں شمولیت کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ اس اقدام کا مقصد خواتین تاجروں اور کاروباری شخصیات کے لیے ترقی کے مواقع پیدا کرنا ہے، جس کے لیے وزارت تجارت، ایس ای سی پی، اور غیر ملکی سفارتی مشنز کے ساتھ تعاون کیا جائے گا۔

رضوانہ شاہد کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ پاکستان بھر سے مختلف شعبوں کے تجربہ کار پیشہ ور افراد پر مشتمل کمیٹی تشکیل دیں۔ انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 30 دن کے اندر کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد کریں تاکہ کمیٹی کے مقاصد کو جلد از جلد حاصل کیا جا سکے۔ رضوانہ شاہد نے ایف پی سی سی آئی کی قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان پر اعتماد کرنے پر ان کی پذیرائی کی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ کمیٹی کے اہداف کے حصول کے لیے اپنی بھرپور محنت اور صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گی اور خواتین کی معاشی خودمختاری میں اہم کردار ادا کریں گی۔ یہ کمیٹی خواتین کی تجارت اور کاروبار میں شمولیت کو بڑھانے، ان کے مسائل کے حل کے لیے ایڈووکیسی فراہم کرنے، اور اہم معاشی شعبوں میں ان کی آواز کو مضبوط بنانے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔

# ترسیلات زر میں 34.7 فیصد، بیرونی سرمایہ کاری میں 56.2 فیصد اضافہ

رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ میں مالی ذخائر 12 ارب ڈالر سے بڑھ کر 16 ارب ڈالر ہوگئے

ایف بی آر محصولات، نان ٹیکس آمدن سمیت مالی خسارے میں اضافہ ہوا، ماہانہ معاشی آؤٹ لک جاری

کراچی (بزنس رپورٹر) وزارت خزانہ نے ماہانہ معاشی آؤٹ لک جاری کر دیا جس کے تحت ترسیلات زر، برآمدات، براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ درآمدات، مالی ذخائر اور روپے کی قدر میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایف بی آر محصولات، نان ٹیکس آمدن سمیت مالی خسارے میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ بڑی صنعتوں کی پیداوار میں بھی ریکارڈ کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ میں ترسیلات زر میں 34.7 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جولائی تا اکتوبر برآمدات میں 8.7 فیصد اور درآمدات میں 8 فیصد اضافہ ہوا، کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ سرپلس رہا۔ رپورٹ کے مطابق بیرونی سرمایہ کاری میں 56.2 فیصد کا اضافہ ہوا، مالی ذخائر 12 ارب ڈالر سے بڑھ کر 16 ارب ڈالر ہوگئے، رپورٹ کے مطابق ایف بی آر محصولات میں جولائی تا ستمبر 25.3 فیصد کا اضافہ ہوا، نان ٹیکس آمدن میں جولائی تا ستمبر 551 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، مالی خسارہ 1896 ارب ریکارڈ کیا گیا 'رواں مالی سال جولائی تا اکتوبر مبنگائی کی شرح 8.7 فیصد ریکارڈ کی گئی، بڑی صنعتوں کی پیداوار جولائی تا اکتوبر 1.92 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

# ہیم ٹیکسٹائل 2025 کی افتتاحی پریس کانفرنس 14 جنوری کو ہوگی

کراچی (بزنس رپورٹر) 14 جنوری سے 17 جنوری 2025 تک جاری رہنے والی چار روزہ شہرت یافتہ عالمی نمائش "ہیم ٹیکسٹائل 2025" کی افتتاحی پریس کانفرنس منگل 14 جنوری کو صبح ساڑھے 10 بجے میسے فرینکفرٹ میں ہوگی۔ ہیم ٹیکسٹائل 2025 میں 60 ممالک سے 900,2 سے زائد نمائش کنندگان اپنے جدید ترین رجحانات، نئی کلیکشنز، انقلابی مواد اور ٹیکسٹائل حل پیش کریں گے جن میں پاکستان سے بھی ریکارڈ تعداد میں نمائش کنندگان شامل ہوں گے۔ ہیم ٹیکسٹائل نے ٹیکسٹائل اندرونی ڈیزائن کو پہلے سے کہیں زیادہ شامل دیدہ بنا دیا ہے۔ افتتاحی پریس کانفرنس میں دنیا کی مشہور ڈیزائنر پیشہ ور اور کیوریٹر ٹیکسٹائل کی لائٹ کو خصوصی طور پر پیش کریں گی اور اپنے کام کے حوالے سے روشنی ڈالیں گی۔

# پاکستان سائیکلنگ فیڈریشن میئرز نیشنل روڈ چیمپئن شپ کی میزبانی کریگی

ایونٹ کو اعلیٰ معیار پر منعقد کیا جائے گا تاکہ پاکستان میں سائیکلنگ کے کھیل کو ترقی دی جائے، معظم خان کلیئر

لاہور (سپورٹس رپورٹر) پاکستان سائیکلنگ فیڈریشن (PCF) نے فخر کے ساتھ میئرز نیشنل روڈ سائیکلنگ چیمپئن شپ 2024 کا اعلان کیا ہے، جو 2 دسمبر سے 8 دسمبر تک ڈی ایچ اے لاہور میں منعقد ہوگی۔ یہ ایونٹ ڈی ایچ اے سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے، جو پاکستان میں سائیکلنگ کے کھیل کو فروغ دینے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ پاکستان سائیکلنگ فیڈریشن کے صدر اور پس حیدر خواجہ اور جنرل سیکریٹری معظم خان کلیئر نے ایک پریس بریفنگ میں اس تاریخی ایونٹ کی تیاریوں کے حوالے سے بتایا۔ اور پس حیدر خواجہ نے کہا یہ چیمپئن شپ کئی سالوں بعد پی سی ایف کے تمام الحاق شدہ یونٹس، بشمول پاک آرمی، پاکستان واپڈا، پاک ریلوے، ایچ ای سی اور چاروں صوبوں کی بھرپور شرکت کے ساتھ منعقد ہو رہی ہے۔ ہمیں ایک شاندار اور دلچسپ مقابلے کی توقع ہے۔ معظم خان کلیئر نے ایونٹ کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ اس چیمپئن شپ میں تین اہم مقابلے شامل ہیں: 120 کلومیٹر روڈ ریس، 70 کلومیٹر ٹیم ٹائم ٹرائل 403 کلومیٹر انفرادی جدت کی آزمائشی مقابلے پاکستان کے بہترین سائیکل سواروں کی مہارت، سخت محنت کی عکاسی کریں گے۔ اختتامی اور اختتامی تقریبات میں معزز مہمان خصوصی کی شرکت بھی متوقع ہے۔ پاکستان سائیکلنگ فیڈریشن اور ڈی ایچ اے سپورٹس ڈیپارٹمنٹ مل کر اس بات کے لیے پرعزم ہیں کہ اس ایونٹ کو اعلیٰ معیار پر منعقد کیا جائے اور پاکستان میں سائیکلنگ کے کھیل کو ترقی دی جائے۔

# ویمنز انڈر 19 ٹی ٹوئنٹی ایشیا کپ: پاکستان سکواڈ کا اعلان

لاہور (سپورٹس رپورٹر) قومی ویمنز سلیکشن کمیٹی نے اے سی سی ویمنز انڈر 19 ٹی ٹوئنٹی ایشیا کپ کے لیے 15 رکنی پاکستان ویمنز انڈر 19 سکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ چوٹیوں کا یہ ٹورنامنٹ 15 سے 22 دسمبر تک کوالالمپور ملائیشیا میں کھیلا جائے گا۔ زوئشاں ایاز کو کپتان اور کومل خان کو نائب کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ ٹیم کی دیگر کھلاڑیوں میں ٹاپ آرڈر بیٹرز: عریشہ انصاری (قصور) فضا فیاض (لاہور)، ماہم انیس (اسلام آباد)، روبیل فرحان (لاہور) اور زوئشاں ایاز (واہ کینٹ) وکٹ کیپر بیٹرز: کومل خان (لاہور) واصفہ حسین (کراچی)، سپنرز: علیزہ مختیار (مظفر گڑھ) قراۃ العین (سیالکوٹ) روزینہ اکرم (راولپنڈی) اور طیبہ اعداد (ایبٹ آباد) شامل ہیں۔

# صدر شائننگ کرکٹ کلب کی خواجہ ندیم احمد سے ملاقات

لاہور (سپورٹس رپورٹر) سابق فرسٹ کلاس کرکٹر و صدر شائننگ کرکٹ کلب ملک شاہ نواز کی صدر لاہور ریجن کرکٹ ایسوسی ایشن خواجہ ندیم احمد سے ملاقات خواجہ ندیم احمد نے کلب کرکٹ میں گراں قدر خدمات پر ملک شاہ نواز کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا ملک شاہ نواز لاہور ریجن کی طرف سے 36 فرسٹ کلاس میچز کھیلنے کا اعزاز رکھتے ہیں اس کے علاوہ انڈر 19 ریجن اور فرسٹ کلاس کرکٹ میں لاہور ریجن کی ٹیموں کی کپتانی بھی کر چکے ہیں۔ ملک شاہ نواز نے اس عزت افزائی پر خواجہ ندیم احمد کا شکریہ ادا کیا اور اگلی قیادت پر غیر مشروط اعتماد کا اظہار کیا خواجہ ندیم احمد نے کلب کرکٹ کے فروغ کے لیے ملک شاہ نواز کی کاوشوں کی تعریف کی۔

# احمد دانیال، شاہنواز بحالی کے عمل سے گزریں گے

لاہور (سپورٹس رپورٹر) فاسٹ بولرز احمد دانیال اور شاہنواز دھانی زمبابوے کے خلاف جاری ون ڈے انٹرنیشنل سیریز سے باہر ہو گئے ہیں، احمد کو ہیمسٹرنگ انجری کا سامنا کرنا پڑا ہے جبکہ شاہنواز کو تواتر کے ٹریننگ سیشن کے دوران بائیں ٹخنے میں چوٹ لگی۔ ابتدائی تشخیص اور طبی جائزوں نے ان کی انجریز کی تصدیق کر دی ہے۔ لاہور واپسی پر دونوں کھلاڑی نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں رپورٹ کریں گے جہاں وہ بحالی کے عمل سے گزریں گے اور کرکٹ میں محفوظ واپسی کو یقینی بنانے کے لیے مقررہ پروٹوکول پر عمل کریں گے۔ ان دونوں کی جگہ عباس آفریدی اور جہانداد خان کو شامل کیا گیا ہے۔

# سپورٹس بورڈ پنجاب میں اصلاحات کی جا رہی ہیں، ملک فیصل ایوب کھوکھر

لاہور (سپورٹس رپورٹر) صوبائی وزیر کھیل پنجاب ملک فیصل ایوب کھوکھر کی زیر صدارت سپورٹس کے اہم امور بارے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکرٹری سپورٹس پنجاب مظفر خان سیال ڈی جی سپورٹس پنجاب خطر افضال چودھری اور ایڈیشنل سیکرٹری میاں عثمان علی نے شرکت کی۔ صوبائی وزیر کھیل پنجاب ملک فیصل ایوب کھوکھر نے کہا کہ 52 نئے سٹیڈیمز تعمیر کرنے کے ساتھ ریونیو بڑھانے کیلئے فوڈز سٹریٹس اور دکانیں بنائی جائیں گی۔ نشتر پارک سپورٹس کمپلیکس میں سٹیڈیمز کے گرد شاپس بنائی جائیں گی۔ سپورٹس بورڈ پنجاب کے بجٹ بڑھانے کیلئے بھی اقدامات کیے جائیں گے۔ ملک فیصل ایوب کھوکھر نے کہا کہ سپورٹس کی بہتری کیلئے سپورٹس بورڈ پنجاب میں تراسیم کی جا رہی ہیں۔

# جونیئر ایشیاء ہاکی کپ: پاکستان نے چین ک

**1** شیشہ

ہمارے ہاں کہا جاتا ہے کہ ’’جس کا کام اسی کو ساجھے‘‘ اور ’’ہر کمال را زوالے‘‘ یعنی ہر کمال کو زوال ہے۔ یہ دونوں محاورے اس وقت یاد آئے جب ہم نے ایک ایسے شخص کو دیکھا جو اپنے کام میں ماہر تھا، مگر اپنی ہی مہارت کے بوجھ تلے دب کر رہ گیا۔ اس کا نام ہم یہاں ’’ع‘‘ لکھیں گے۔ ع ایک زمانے میں شہر کے بہترین کاریگروں میں شمار ہوتا تھا۔ لکڑی پر نقش و نگار بنانے میں اس کا ہاتھ ایسا رواں تھا کہ دیکھنے والے دنگ رہ جاتے۔ شادی بیاہ کے موقع پر لوگ اس سے فرنیچر بنواتے، دروازوں پر بیل بوٹے کندہ کرواتے اور مسجد کے منبر کی مرمت بھی اسی کے ذمے تھی۔ پھر ایک دن اس کے ہاتھ کانپنے لگے۔ پہلے ہلکا سا رعشہ، پھر ایسا کہ چائے کا کپ بھی سنبھالنا مشکل ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے کہا کہ یہ عمر کا تقاضا ہے، دوا دارو سے کچھ فرق نہ پڑے گا۔ ع نے کام چھوڑ دیا، مگر دل نہ چھوڑ سکا۔ وہ اب بھی ہر صبح اپنی دکان کھولتا ہے، اوزار سامنے رکھ کر بیٹھتا ہے اور گھنٹوں خالی نظروں سے انہیں تکتا رہتا ہے۔ گاہک آتے ہیں تو وہ معذرت کر لیتا ہے۔ یوں اس کی مہارت اس کے کسی کام نہ آ سکی۔ یہ کہانی ہمیں سکھاتی ہے کہ ہنر صرف ہاتھ میں نہیں ہوتا، وقت میں بھی ہوتا ہے۔ جو ہنر وقت پر بانٹا نہ جائے، وہ بوجھ بن جاتا ہے۔ ع کا المیہ یہ نہیں کہ وہ بوڑھا ہو گیا، بلکہ یہ ہے کہ اس نے اپنے علم کو کسی شاگرد تک منتقل نہ کیا۔ اگر وہ اپنے ہنر کا کچھ حصہ بھی کسی نوجوان کو سونپ دیتا تو آج اس کی دکان بند ہونے کے بعد بھی اس کا نام زندہ رہتا۔ ہم سب کے پاس کوئی نہ کوئی ہنر ہے، چاہے وہ لکھنے کا ہو، پڑھانے کا یا کسی مشین کو چلانے کا۔ سوال یہ ہے کہ ہم اسے کب تک اپنے تک محدود رکھیں گے؟ ع کی خاموشی ہمیں یہ سوال پوچھنے پر مجبور کرتی ہے، اور شاید یہی اس کی سب سے بڑی خدمت ہے۔

**2** شیشہ

ہمارے شہر سلیم آباد کے ریلوے جنکشن پر صبح کے وقت جو منظر دیکھنے کو ملتا ہے، وہ کسی بڑے ریلوے اسٹیشن سے کم نہیں۔ پلیٹ فارم نمبر ۱ پر کھڑی ٹرین کے ڈبوں کے دروازوں پر لٹکے ہوئے مسافر، چائے کے اسٹال پر جمع ہوتی بھیڑ اور قلی حضرات کی بھاگ دوڑ، یہ سب مل کر ایک ایسی گہما گہمی پیدا کرتے ہیں جو دور سے دیکھنے والے کو یہ گمان دیتی ہے کہ یہاں کوئی بڑا کام ہو رہا ہے۔ لیکن جب آپ قریب جا کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ساری مصروفیت دراصل ایک ایسے نظام کی وجہ سے ہے جو اپنی ہی نااہلی کے بوجھ تلے سانس لے رہا ہے۔ ٹرین کے آنے کا کوئی مقررہ وقت نہیں، کیونکہ اعلان کرنے والا مائیک اکثر خراب رہتا ہے۔ مسافر ایک دوسرے سے پوچھ پوچھ کر اندازے لگاتے ہیں کہ گاڑی کتنی لیٹ ہے، اور یہ اندازے بھی اکثر غلط نکلتے ہیں۔ ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لمبی قطار لگی ہے، مگر کھڑکی صرف ایک کھلی ہے، باقی دو پر لکھا ہے ’’بند ہے‘‘ اور کسی کو نہیں معلوم کہ کب کھلیں گی۔ بزرگ شہری اور خواتین کے لیے جو ویٹنگ روم بنایا گیا تھا، وہ اب گودام کا منظر پیش کرتا ہے۔ وہاں پنکھے تو ہیں، مگر بجلی کا کنکشن کٹا ہوا ہے۔ بیت الخلا کے دروازے پر تالا لگا ہے اور چابی کا کسی کو پتا نہیں۔ یہ سب باتیں کسی ایک دن کی نہیں بلکہ برسوں سے چلی آ رہی ہیں۔ ہر نئے افسر کے آنے پر امید بندھتی ہے اور ہر تبادلے کے ساتھ وہ امید ٹوٹ جاتی ہے۔ اس کہانی کا سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس بدنظمی کا سب سے زیادہ بوجھ وہ لوگ اٹھاتے ہیں جو پہلے ہی زندگی کے دوسرے محاذوں پر لڑ رہے ہیں۔ دیہاڑی دار مزدور جو کام پر پہنچنے کے لیے ٹرین پکڑتا ہے، بیمار بچے کو لے کر آنے والی مائیں، اور وہ طلبہ جو امتحان دینے شہر جاتے ہیں، سب کے سب اس نظام کی قیمت چکاتے ہیں۔ ایک ایسا ادارہ جو اپنے بنیادی فرض، یعنی وقت پر مسافر کو منزل تک پہنچانا، ہی پورا نہ کر سکے، اس کی عمارت کی رنگ و روغن سے کیا حاصل۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اوپر سے نیچے تک ایک سنجیدہ احتساب ہو، ذمہ داری کا تعین ہو اور سب سے بڑھ کر یہ سمجھا جائے کہ ریلوے کوئی خیرات پر چلنے والا ادارہ نہیں بلکہ عوام کا حق ہے۔

**3** شیشہ

ہمارے محلے کی گلی نمبر ۷ میں ایک پرانا نیم کا درخت برسوں سے کھڑا تھا۔ اس کی چھاؤں میں بچے کھیلتے، بزرگ بیٹھتے اور گرمیوں کی دوپہر میں راہگیر سستاتے۔ پچھلے مہینے بلدیہ کے کچھ اہلکار آئے، درخت پر سرخ رنگ سے نشان لگایا اور چلے گئے۔ ہمیں بتایا گیا کہ سڑک کی توسیع کے لیے اسے کاٹنا ضروری ہے۔ محلے کے لوگوں نے احتجاج کیا، مگر فیصلہ ہو چکا تھا۔ اب وہ درخت صرف ایک یاد ہے۔ ہم نے سوچا کہ اگر کوئی ایسا طریقہ ہو جس سے درخت بھی بچ جائے اور سڑک بھی چوڑی ہو جائے، تو کیسا رہے۔ اس کا جواب ہے ٹرانسپلانٹنگ، یعنی درخت کو جڑ سمیت اٹھا کر کسی اور جگہ لگا دینا۔ یہ کام مشکل ضرور ہے، مگر ناممکن نہیں۔ دنیا کے کئی شہروں میں یہ تجربہ کامیاب ہو چکا ہے۔ ہمارے ہاں بھی اگر ارادہ ہو تو یہ ممکن ہے۔ اس کے لیے سب سے پہلے درخت کی عمر اور قسم دیکھنی ہوتی ہے۔ نیم، شیشم اور پیپل جیسے درخت اس عمل کو بہتر سہتے ہیں۔ بہت بوڑھے یا بہت کمزور درخت کا بچنا مشکل ہوتا ہے۔ ہمارے نیم کی عمر اندازاً پچاس برس تھی، جو اچھی خاصی ہے۔ پہلا مرحلہ ہے جڑوں کی کٹائی۔ ماہر لوگ درخت کے گرد ایک دائرہ بناتے ہیں اور وہاں کی جڑیں آہستہ آہستہ کاٹتے ہیں۔ اس سے درخت نئی جگہ پر نئی جڑیں بنانا شروع کر دیتا ہے۔ اس میں کئی ہفتے لگ سکتے ہیں، اسی لیے جلدی نہیں کی جاتی۔ پھر درخت کو ایک بڑے کپڑے یا جالی سے لپیٹا جاتا ہے تاکہ اس کی چھال اور پتے محفوظ رہیں۔ اس کے بعد ایک بڑی مشین، جسے کرین کہتے ہیں، درخت کو زمین سے اٹھاتی ہے۔ اس کام کے لیے کم از کم ۱۵ فٹ چوڑا راستہ چاہیے، تاکہ مشین آسانی سے گزر سکے۔ ہمارے محلے کی گلی اس کے لیے تنگ تھی، اسی لیے ہمیں بتایا گیا کہ درخت کو رات کے وقت منتقل کیا جائے گا، جب ٹریفک کم ہو۔ نئی جگہ پر پہلے سے ایک گہرا گڑھا کھودا جاتا ہے، جس میں درخت کو سیدھا کھڑا کیا جاتا ہے۔ جڑوں کے گرد نرم مٹی اور کھاد بھری جاتی ہے اور پانی دیا جاتا ہے۔ پہلے دو سال درخت کو باقاعدگی سے پانی دینا بہت ضروری ہے، ورنہ وہ سوکھ سکتا ہے۔ اس کام پر تقریباً ۱۸ سے ۲۲ ہزار روپے فی درخت خرچ آتا ہے، جو نیا درخت لگانے سے کچھ زیادہ ہے، مگر پرانے درخت کی قدر کو دیکھا جائے تو یہ رقم کم ہے۔ ہمارے محلے کے لوگوں نے اگر یہ تجویز پہلے سنی ہوتی تو شاید وہ درخت آج بھی وہیں کھڑا ہوتا۔ اب ہم صرف یہ امید کر سکتے ہیں کہ کوئی اور محلہ اس کہانی سے سبق لے۔

**4** شیشہ

ہمارے شہر سلیم آباد کے ریلوے جنکشن پر صبح کے وقت جو منظر دیکھنے کو ملتا ہے، وہ کسی بڑے ریلوے اسٹیشن سے کم نہیں۔ پلیٹ فارم نمبر ۱ پر کھڑی ٹرین کے ڈبوں کے دروازوں پر لٹکے ہوئے مسافر، چائے کے اسٹال پر جمع ہوتی بھیڑ اور قلی حضرات کی بھاگ دوڑ، یہ سب مل کر ایک ایسی گہما گہمی پیدا کرتے ہیں جو دور سے دیکھنے والے کو یہ گمان دیتی ہے کہ یہاں کوئی بڑا کام ہو رہا ہے۔ لیکن جب آپ قریب جا کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ساری مصروفیت دراصل ایک ایسے نظام کی وجہ سے ہے جو اپنی ہی نااہلی کے بوجھ تلے سانس لے رہا ہے۔ ٹرین کے آنے کا کوئی مقررہ وقت نہیں، کیونکہ اعلان کرنے والا مائیک اکثر خراب رہتا ہے۔ مسافر ایک دوسرے سے پوچھ پوچھ کر اندازے لگاتے ہیں کہ گاڑی کتنی لیٹ ہے، اور یہ اندازے بھی اکثر غلط نکلتے ہیں۔ ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لمبی قطار لگی ہے، مگر کھڑکی صرف ایک کھلی ہے، باقی دو پر لکھا ہے ’’بند ہے‘‘ اور کسی کو نہیں معلوم کہ کب کھلیں گی۔ بزرگ شہری اور خواتین کے لیے جو ویٹنگ روم بنایا گیا تھا، وہ اب گودام کا منظر پیش کرتا ہے۔ وہاں پنکھے تو ہیں، مگر بجلی کا کنکشن کٹا ہوا ہے۔ بیت الخلا کے دروازے پر تالا لگا ہے اور چابی کا کسی کو پتا نہیں۔ یہ سب باتیں کسی ایک دن کی نہیں بلکہ برسوں سے چلی آ رہی ہیں۔ ہر نئے افسر کے آنے پر امید بندھتی ہے اور ہر تبادلے کے ساتھ وہ امید ٹوٹ جاتی ہے۔ اس کہانی کا سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس بدنظمی کا سب سے زیادہ بوجھ وہ لوگ اٹھاتے ہیں جو پہلے ہی زندگی کے دوسرے محاذوں پر لڑ رہے ہیں۔ دیہاڑی دار مزدور جو کام پر پہنچنے کے لیے ٹرین پکڑتا ہے، بیمار بچے کو لے کر آنے والی مائیں، اور وہ طلبہ جو امتحان دینے شہر جاتے ہیں، سب کے سب اس نظام کی قیمت چکاتے ہیں۔ ایک ایسا ادارہ جو اپنے بنیادی فرض، یعنی وقت پر مسافر کو منزل تک پہنچانا، ہی پورا نہ کر سکے، اس کی عمارت کی رنگ و روغن سے کیا حاصل۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اوپر سے نیچے تک ایک سنجیدہ احتساب ہو، ذمہ داری کا تعین ہو اور سب سے بڑھ کر یہ سمجھا جائے کہ ریلوے کوئی خیرات پر چلنے والا ادارہ نہیں بلکہ عوام کا حق ہے۔

**5** شیشہ

ہمارے محلے کی گلی نمبر ۷ میں ایک پرانا نیم کا درخت برسوں سے کھڑا تھا۔ اس کی چھاؤں میں بچے کھیلتے، بزرگ بیٹھتے اور گرمیوں کی دوپہر میں راہگیر سستاتے۔ پچھلے مہینے بلدیہ کے کچھ اہلکار آئے، درخت پر سرخ رنگ سے نشان لگایا اور چلے گئے۔ ہمیں بتایا گیا کہ سڑک کی توسیع کے لیے اسے کاٹنا ضروری ہے۔ محلے کے لوگوں نے احتجاج کیا، مگر فیصلہ ہو چکا تھا۔ اب وہ درخت صرف ایک یاد ہے۔ ہم نے سوچا کہ اگر کوئی ایسا طریقہ ہو جس سے درخت بھی بچ جائے اور سڑک بھی چوڑی ہو جائے، تو کیسا رہے۔ اس کا جواب ہے ٹرانسپلانٹنگ، یعنی درخت کو جڑ سمیت اٹھا کر کسی اور جگہ لگا دینا۔ یہ کام مشکل ضرور ہے، مگر ناممکن نہیں۔ دنیا کے کئی شہروں میں یہ تجربہ کامیاب ہو چکا ہے۔ ہمارے ہاں بھی اگر ارادہ ہو تو یہ ممکن ہے۔ اس کے لیے سب سے پہلے درخت کی عمر اور قسم دیکھنی ہوتی ہے۔ نیم، شیشم اور پیپل جیسے درخت اس عمل کو بہتر سہتے ہیں۔ بہت بوڑھے یا بہت کمزور درخت کا بچنا مشکل ہوتا ہے۔ ہمارے نیم کی عمر اندازاً پچاس برس تھی، جو اچھی خاصی ہے۔ پہلا مرحلہ ہے جڑوں کی کٹائی۔ ماہر لوگ درخت کے گرد ایک دائرہ بناتے ہیں اور وہاں کی جڑیں آہستہ آہستہ کاٹتے ہیں۔ اس سے درخت نئی جگہ پر نئی جڑیں بنانا شروع کر دیتا ہے۔ اس میں کئی ہفتے لگ سکتے ہیں، اسی لیے جلدی نہیں کی جاتی۔ پھر درخت کو ایک بڑے کپڑے یا جالی سے لپیٹا جاتا ہے تاکہ اس کی چھال اور پتے محفوظ رہیں۔ اس کے بعد ایک بڑی مشین، جسے کرین کہتے ہیں، درخت کو زمین سے اٹھاتی ہے۔ اس کام کے لیے کم از کم ۱۵ فٹ چوڑا راستہ چاہیے، تاکہ مشین آسانی سے گزر سکے۔ ہمارے محلے کی گلی اس کے لیے تنگ تھی، اسی لیے ہمیں بتایا گیا کہ درخت کو رات کے وقت منتقل کیا جائے گا، جب ٹریفک کم ہو۔ نئی جگہ پر پہلے سے ایک گہرا گڑھا کھودا جاتا ہے، جس میں درخت کو سیدھا کھڑا کیا جاتا ہے۔ جڑوں کے گرد نرم مٹی اور کھاد بھری جاتی ہے اور پانی دیا جاتا ہے۔ پہلے دو سال درخت کو باقاعدگی سے پانی دینا بہت ضروری ہے، ورنہ وہ سوکھ سکتا ہے۔ اس کام پر تقریباً ۱۸ سے ۲۲ ہزار روپے فی درخت خرچ آتا ہے، جو نیا درخت لگانے سے کچھ زیادہ ہے، مگر پرانے درخت کی قدر کو دیکھا جائے تو یہ رقم کم ہے۔ ہمارے محلے کے لوگوں نے اگر یہ تجویز پہلے سنی ہوتی تو شاید وہ درخت آج بھی وہیں کھڑا ہوتا۔ اب ہم صرف یہ امید کر سکتے ہیں کہ کوئی اور محلہ اس کہانی سے سبق لے۔

**6** شیشہ

ہمارے شہر سلیم آباد کے ریلوے جنکشن پر صبح کے وقت جو منظر دیکھنے کو ملتا ہے، وہ کسی بڑے ریلوے اسٹیشن سے کم نہیں۔ پلیٹ فارم نمبر ۱ پر کھڑی ٹرین کے ڈبوں کے دروازوں پر لٹکے ہوئے مسافر، چائے کے اسٹال پر جمع ہوتی بھیڑ اور قلی حضرات کی بھاگ دوڑ، یہ سب مل کر ایک ایسی گہما گہمی پیدا کرتے ہیں جو دور سے دیکھنے والے کو یہ گمان دیتی ہے کہ یہاں کوئی بڑا کام ہو رہا ہے۔ لیکن جب آپ قریب جا کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ساری مصروفیت دراصل ایک ایسے نظام کی وجہ سے ہے جو اپنی ہی نااہلی کے بوجھ تلے سانس لے رہا ہے۔ ٹرین کے آنے کا کوئی مقررہ وقت نہیں، کیونکہ اعلان کرنے والا مائیک اکثر خراب رہتا ہے۔ مسافر ایک دوسرے سے پوچھ پوچھ کر اندازے لگاتے ہیں کہ گاڑی کتنی لیٹ ہے، اور یہ اندازے بھی اکثر غلط نکلتے ہیں۔ ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لمبی قطار لگی ہے، مگر کھڑکی صرف ایک کھلی ہے، باقی دو پر لکھا ہے ’’بند ہے‘‘ اور کسی کو نہیں معلوم کہ کب کھلیں گی۔ بزرگ شہری اور خواتین کے لیے جو ویٹنگ روم بنایا گیا تھا، وہ اب گودام کا منظر پیش کرتا ہے۔ وہاں پنکھے تو ہیں، مگر بجلی کا کنکشن کٹا ہوا ہے۔ بیت الخلا کے دروازے پر تالا لگا ہے اور چابی کا کسی کو پتا نہیں۔ یہ سب باتیں کسی ایک دن کی نہیں بلکہ برسوں سے چلی آ رہی ہیں۔ ہر نئے افسر کے آنے پر امید بندھتی ہے اور ہر تبادلے کے ساتھ وہ امید ٹوٹ جاتی ہے۔ اس کہانی کا سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس بدنظمی کا سب سے زیادہ بوجھ وہ لوگ اٹھاتے ہیں جو پہلے ہی زندگی کے دوسرے محاذوں پر لڑ رہے ہیں۔ دیہاڑی دار مزدور جو کام پر پہنچنے کے لیے ٹرین پکڑتا ہے، بیمار بچے کو لے کر آنے والی مائیں، اور وہ طلبہ جو امتحان دینے شہر جاتے ہیں، سب کے سب اس نظام کی قیمت چکاتے ہیں۔ ایک ایسا ادارہ جو اپنے بنیادی فرض، یعنی وقت پر مسافر کو منزل تک پہنچانا، ہی پورا نہ کر سکے، اس کی عمارت کی رنگ و روغن سے کیا حاصل۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اوپر سے نیچے تک ایک سنجیدہ احتساب ہو، ذمہ داری کا تعین ہو اور سب سے بڑھ کر یہ سمجھا جائے کہ ریلوے کوئی خیرات پر چلنے والا ادارہ نہیں بلکہ عوام کا حق ہے۔

**7** شیشہ

ہمارے محلے کی گلی نمبر ۷ میں ایک پرانا نیم کا درخت برسوں سے کھڑا تھا۔ اس کی چھاؤں میں بچے کھیلتے، بزرگ بیٹھتے اور گرمیوں کی دوپہر میں راہگیر سستاتے۔ پچھلے مہینے بلدیہ کے کچھ اہلکار آئے، درخت پر سرخ رنگ سے نشان لگایا اور چلے گئے۔ ہمیں بتایا گیا کہ سڑک کی توسیع کے لیے اسے کاٹنا ضروری ہے۔ محلے کے لوگوں نے احتجاج کیا، مگر فیصلہ ہو چکا تھا۔ اب وہ درخت صرف ایک یاد ہے۔ ہم نے سوچا کہ اگر کوئی ایسا طریقہ ہو جس سے درخت بھی بچ جائے اور سڑک بھی چوڑی ہو جائے، تو کیسا رہے۔ اس کا جواب ہے ٹرانسپلانٹنگ، یعنی درخت کو جڑ سمیت اٹھا کر کسی اور جگہ لگا دینا۔ یہ کام مشکل ضرور ہے، مگر ناممکن نہیں۔ دنیا کے کئی شہروں میں یہ تجربہ کامیاب ہو چکا ہے۔ ہمارے ہاں بھی اگر ارادہ ہو تو یہ ممکن ہے۔ اس کے لیے سب سے پہلے درخت کی عمر اور قسم دیکھنی ہوتی ہے۔ نیم، شیشم اور پیپل جیسے درخت اس عمل کو بہتر سہتے ہیں۔ بہت بوڑھے یا بہت کمزور درخت کا بچنا مشکل ہوتا ہے۔ ہمارے نیم کی عمر اندازاً پچاس برس تھی، جو اچھی خاصی ہے۔ پہلا مرحلہ ہے جڑوں کی کٹائی۔ ماہر لوگ درخت کے گرد ایک دائرہ بناتے ہیں اور وہاں کی جڑیں آہستہ آہستہ کاٹتے ہیں۔ اس سے درخت نئی جگہ پر نئی جڑیں بنانا شروع کر دیتا ہے۔ اس میں کئی ہفتے لگ سکتے ہیں، اسی لیے جلدی نہیں کی جاتی۔ پھر درخت کو ایک بڑے کپڑے یا جالی سے لپیٹا جاتا ہے تاکہ اس کی چھال اور پتے محفوظ رہیں۔ اس کے بعد ایک بڑی مشین، جسے کرین کہتے ہیں، درخت کو زمین سے اٹھاتی ہے۔ اس کام کے لیے کم از کم ۱۵ فٹ چوڑا راستہ چاہیے، تاکہ مشین آسانی سے گزر سکے۔ ہمارے محلے کی گلی اس کے لیے تنگ تھی، اسی لیے ہمیں بتایا گیا کہ درخت کو رات کے وقت منتقل کیا جائے گا، جب ٹریفک کم ہو۔ نئی جگہ پر پہلے سے ایک گہرا گڑھا کھودا جاتا ہے، جس میں درخت کو سیدھا کھڑا کیا جاتا ہے۔ جڑوں کے گرد نرم مٹی اور کھاد بھری جاتی ہے اور پانی دیا جاتا ہے۔ پہلے دو سال درخت کو باقاعدگی سے پانی دینا بہت ضروری ہے، ورنہ وہ سوکھ سکتا ہے۔ اس کام پر تقریباً ۱۸ سے ۲۲ ہزار روپے فی درخت خرچ آتا ہے، جو نیا درخت لگانے سے کچھ زیادہ ہے، مگر پرانے درخت کی قدر کو دیکھا جائے تو یہ رقم کم ہے۔ ہمارے محلے کے لوگوں نے اگر یہ تجویز پہلے سنی ہوتی تو شاید وہ درخت آج بھی وہیں کھڑا ہوتا۔ اب ہم صرف یہ امید کر سکتے ہیں کہ کوئی اور محلہ اس کہانی سے سبق لے۔

**8** شیشہ

ہمارے شہر سلیم آباد کے ریلوے جنکشن پر صبح کے وقت جو منظر دیکھنے کو ملتا ہے، وہ کسی بڑے ریلوے اسٹیشن سے کم نہیں۔ پلیٹ فارم نمبر ۱ پر کھڑی ٹرین کے ڈبوں کے دروازوں پر لٹکے ہوئے مسافر، چائے کے اسٹال پر جمع ہوتی بھیڑ اور قلی حضرات کی بھاگ دوڑ، یہ سب مل کر ایک ایسی گہما گہمی پیدا کرتے ہیں جو دور سے دیکھنے والے کو یہ گمان دیتی ہے کہ یہاں کوئی بڑا کام ہو رہا ہے۔ لیکن جب آپ قریب جا کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ساری مصروفیت دراصل ایک ایسے نظام کی وجہ سے ہے جو اپنی ہی نااہلی کے بوجھ تلے سانس لے رہا ہے۔ ٹرین کے آنے کا کوئی مقررہ وقت نہیں، کیونکہ اعلان کرنے والا مائیک اکثر خراب رہتا ہے۔ مسافر ایک دوسرے سے پوچھ پوچھ کر اندازے لگاتے ہیں کہ گاڑی کتنی لیٹ ہے، اور یہ اندازے بھی اکثر غلط نکلتے ہیں۔ ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لمبی قطار لگی ہے، مگر کھڑکی صرف ایک کھلی ہے، باقی دو پر لکھا ہے ’’بند ہے‘‘ اور کسی کو نہیں معلوم کہ کب کھلیں گی۔ بزرگ شہری اور خواتین کے لیے جو ویٹنگ روم بنایا گیا تھا، وہ اب گودام کا منظر پیش کرتا ہے۔ وہاں پنکھے تو ہیں، مگر بجلی کا کنکشن کٹا ہوا ہے۔ بیت الخلا کے دروازے پر تالا لگا ہے اور چابی کا کسی کو پتا نہیں۔ یہ سب باتیں کسی ایک دن کی نہیں بلکہ برسوں سے چلی آ رہی ہیں۔ ہر نئے افسر کے آنے پر امید بندھتی ہے اور ہر تبادلے کے ساتھ وہ امید ٹوٹ جاتی ہے۔ اس کہانی کا سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس بدنظمی کا سب سے زیادہ بوجھ وہ لوگ اٹھاتے ہیں جو پہلے ہی زندگی کے دوسرے محاذوں پر لڑ رہے ہیں۔ دیہاڑی دار مزدور جو کام پر پہنچنے کے لیے ٹرین پکڑتا ہے، بیمار بچے کو لے کر آنے والی مائیں، اور وہ طلبہ جو امتحان دینے شہر جاتے ہیں، سب کے سب اس نظام کی قیمت چکاتے ہیں۔ ایک ایسا ادارہ جو اپنے بنیادی فرض، یعنی وقت پر مسافر کو منزل تک پہنچانا، ہی پورا نہ کر سکے، اس کی عمارت کی رنگ و روغن سے کیا حاصل۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اوپر سے نیچے تک ایک سنجیدہ احتساب ہو، ذمہ داری کا تعین ہو اور سب سے بڑھ کر یہ سمجھا جائے کہ ریلوے کوئی خیرات پر چلنے والا ادارہ نہیں بلکہ عوام کا حق ہے۔

**9** شیشہ

ہمارے محلے کی گلی نمبر ۷ میں ایک پرانا نیم کا درخت برسوں سے کھڑا تھا۔ اس کی چھاؤں میں بچے کھیلتے، بزرگ بیٹھتے اور گرمیوں کی دوپہر میں راہگیر سستاتے۔ پچھلے مہینے بلدیہ کے کچھ اہلکار آئے، درخت پر سرخ رنگ سے نشان لگایا اور چلے گئے۔ ہمیں بتایا گیا کہ سڑک کی توسیع کے لیے اسے کاٹنا ضروری ہے۔ محلے کے لوگوں نے احتجاج کیا، مگر فیصلہ ہو چکا تھا۔ اب وہ درخت صرف ایک یاد ہے۔ ہم نے سوچا کہ اگر کوئی ایسا طریقہ ہو جس سے درخت بھی بچ جائے اور سڑک بھی چوڑی ہو جائے، تو کیسا رہے۔ اس کا جواب ہے ٹرانسپلانٹنگ، یعنی درخت کو جڑ سمیت اٹھا کر کسی اور جگہ لگا دینا۔ یہ کام مشکل ضرور ہے، مگر ناممکن نہیں۔ دنیا کے کئی شہروں میں یہ تجربہ کامیاب ہو چکا ہے۔ ہمارے ہاں بھی اگر ارادہ ہو تو یہ ممکن ہے۔ اس کے لیے سب سے پہلے درخت کی عمر اور قسم دیکھنی ہوتی ہے۔ نیم، شیشم اور پیپل جیسے درخت اس عمل کو بہتر سہتے ہیں۔ بہت بوڑھے یا بہت کمزور درخت کا بچنا مشکل ہوتا ہے۔ ہمارے نیم کی عمر اندازاً پچاس برس تھی، جو اچھی خاصی ہے۔ پہلا مرحلہ ہے جڑوں کی کٹائی۔ ماہر لوگ درخت کے گرد ایک دائرہ بناتے ہیں اور وہاں کی جڑیں آہستہ آہستہ کاٹتے ہیں۔ اس سے درخت نئی جگہ پر نئی جڑیں بنانا شروع کر دیتا ہے۔ اس میں کئی ہفتے لگ سکتے ہیں، اسی لیے جلدی نہیں کی جاتی۔ پھر درخت کو ایک بڑے کپڑے یا جالی سے لپیٹا جاتا ہے تاکہ اس کی چھال اور پتے محفوظ رہیں۔ اس کے بعد ایک بڑی مشین، جسے کرین کہتے ہیں، درخت کو زمین سے اٹھاتی ہے۔ اس کام کے لیے کم از کم ۱۵ فٹ چوڑا راستہ چاہیے، تاکہ مشین آسانی سے گزر سکے۔ ہمارے محلے کی گلی اس کے لیے تنگ تھی، اسی لیے ہمیں بتایا گیا کہ درخت کو رات کے وقت منتقل کیا جائے گا، جب ٹریفک کم ہو۔ نئی جگہ پر پہلے سے ایک گہرا گڑھا کھودا جاتا ہے، جس میں درخت کو سیدھا کھڑا کیا جاتا ہے۔ جڑوں کے گرد نرم مٹی اور کھاد بھری جاتی ہے اور پانی دیا جاتا ہے۔ پہلے دو سال درخت کو باقاعدگی سے پانی دینا بہت ضروری ہے، ورنہ وہ سوکھ سکتا ہے۔ اس کام پر تقریباً ۱۸ سے ۲۲ ہزار روپے فی درخت خرچ آتا ہے، جو نیا درخت لگانے سے کچھ زیادہ ہے، مگر پرانے درخت کی قدر کو دیکھا جائے تو یہ رقم کم ہے۔ ہمارے محلے کے لوگوں نے اگر یہ تجویز پہلے سنی ہوتی تو شاید وہ درخت آج بھی وہیں کھڑا ہوتا۔ اب ہم صرف یہ امید کر سکتے ہیں کہ کوئی اور محلہ اس کہانی سے سبق لے۔

**10** شیشہ

ہمارے شہر سلیم آباد کے ریلوے جنکشن پر صبح کے وقت جو منظر دیکھنے کو ملتا ہے، وہ کسی بڑے ریلوے اسٹیشن سے کم نہیں۔ پلیٹ فارم نمبر ۱ پر کھڑی ٹرین کے ڈبوں کے دروازوں پر لٹکے ہوئے مسافر، چائے کے اسٹال پر جمع ہوتی بھیڑ اور قلی حضرات کی بھاگ دوڑ، یہ سب مل کر ایک ایسی گہما گہمی پیدا کرتے ہیں جو دور سے دیکھنے والے کو یہ گمان دیتی ہے کہ یہاں کوئی بڑا کام ہو رہا ہے۔ لیکن جب آپ قریب جا کر دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ساری مصروفیت دراصل ایک ایسے نظام کی وجہ سے ہے جو اپنی ہی نااہلی کے بوجھ تلے سانس لے رہا ہے۔ ٹرین کے آنے کا کوئی مقررہ وقت نہیں، کیونکہ اعلان کرنے والا مائیک اکثر خراب رہتا ہے۔ مسافر ایک دوسرے سے پوچھ پوچھ کر اندازے لگاتے ہیں کہ گاڑی کتنی لیٹ ہے، اور یہ اندازے بھی اکثر غلط نکلتے ہیں۔ ٹکٹ گھر کی کھڑکی پر لمبی قطار لگی ہے، مگر کھڑکی صرف ایک کھلی ہے، باقی دو پر لکھا ہے ’’بند ہے‘‘ اور کسی کو نہیں معلوم کہ کب کھلیں گی۔ بزرگ شہری اور خواتین کے لیے جو ویٹنگ روم بنایا گیا تھا، وہ اب گودام کا منظر پیش کرتا ہے۔ وہاں پنکھے تو ہیں، مگر بجلی کا کنکشن کٹا ہوا ہے۔ بیت الخلا کے دروازے پر تالا لگا ہے اور چابی کا کسی کو پتا نہیں۔ یہ سب باتیں کسی ایک دن کی نہیں بلکہ برسوں سے چلی آ رہی ہیں۔ ہر نئے افسر کے آنے پر امید بندھتی ہے اور ہر تبادلے کے ساتھ وہ امید ٹوٹ جاتی ہے۔ اس کہانی کا سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس بدنظمی کا سب سے زیادہ بوجھ وہ لوگ اٹھاتے ہیں جو پہلے ہی زندگی کے دوسرے محاذوں پر لڑ رہے ہیں۔ دیہاڑی دار مزدور جو کام پر پہنچنے کے لیے ٹرین پکڑتا ہے، بیمار بچے کو لے کر آنے والی مائیں، اور وہ طلبہ جو امتحان دینے شہر جاتے ہیں، سب کے سب اس نظام کی قیمت چکاتے ہیں۔ ایک ایسا ادارہ جو اپنے بنیادی فرض، یعنی وقت پر مسافر کو منزل تک پہنچانا، ہی پورا نہ کر سکے، اس کی عمارت کی رنگ و روغن سے کیا حاصل۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اوپر سے نیچے تک ایک سنجیدہ احتساب ہو، ذمہ داری کا تعین ہو اور سب سے بڑھ کر یہ سمجھا جائے کہ ریلوے کوئی خیرات پر چلنے والا ادارہ نہیں بلکہ عوام کا حق ہے۔

**11** شیشہ

ہمارے محلے کی گلی نمبر ۷ میں ایک پرانا نیم کا درخت برسوں سے کھڑا تھا۔ اس کی چھاؤں میں بچے کھیلتے، بزرگ بیٹھتے اور گرمیوں کی دوپہر میں راہگیر سستاتے۔ پچھلے مہینے بلدیہ کے کچھ اہلکار آئے، درخت پر سرخ رنگ سے نشان لگایا اور چلے گئے۔ ہمیں بتایا گیا کہ سڑک کی توسیع کے لیے اسے کاٹنا ضروری ہے۔ محلے کے لوگوں نے احتجاج کیا، مگر فیصلہ ہو چکا تھا۔ اب وہ درخت صرف ایک یاد ہے۔ ہم نے سوچا کہ اگر کوئی ایسا طریقہ ہو جس سے درخت بھی بچ جائے اور سڑک بھی چوڑی ہو جائے، تو کیسا رہے۔ اس کا جواب ہے ٹرانسپلانٹنگ، یعنی درخت کو جڑ سمیت اٹھا کر کسی اور جگہ لگا دینا۔ یہ کام مشکل ضرور ہے، مگر ناممکن نہیں۔ دنیا کے کئی شہروں میں یہ تجربہ کامیاب ہو چکا ہے۔ ہمارے ہاں بھی اگر ارادہ ہو تو یہ ممکن ہے۔ اس کے لیے سب سے پہلے درخت کی عمر اور قسم دیکھنی ہوتی ہے۔ نیم، شیشم اور پیپل جیسے درخت اس عمل کو بہتر سہتے ہیں۔ بہت بوڑھے یا بہت کمزور درخت کا بچنا مشکل ہوتا ہے۔ ہمارے نیم کی عمر اندازاً پچاس برس تھی، جو اچھی خاصی ہے۔ پہلا مرحلہ ہے جڑوں کی کٹائی۔ ماہر لوگ درخت کے گرد ایک دائرہ بناتے ہیں اور وہاں کی جڑیں آہستہ آہستہ کاٹتے ہیں۔ اس سے درخت نئی جگہ پر نئی جڑیں بنانا شروع کر دیتا ہے۔ اس میں کئی ہفتے لگ سکتے ہیں، اسی لیے جلدی نہیں کی جاتی۔ پھر درخت کو ایک بڑے کپڑے یا جالی سے لپیٹا جاتا ہے تاکہ اس کی چھال اور پتے محفوظ رہیں۔ اس کے بعد ایک بڑی مشین، جسے کرین کہتے ہیں، درخت ک

## مظفر گڑھ، قدرت نے اپنی کائینات کی خوبصورتی کے لیے شادی کے بندھن کو سب سے خوبصورت عمل قرار دیا

### شادی ایک ایسا عمل ہے جس سے انسان اپنے خاندان کی تکمیل کرتا ہے، مولانا مفتی محمد یحییٰ عباسی

مظفر گڑھ (نازک حسین خان غزلانی) قدرت نے اپنی کائینات کی خوبصورتی کو مجسم کیا گیا ہے انسان جب شادی کے بندھن میں منسلک ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان پر خوش ہوتا ہے شادی کی تقریب میں تمام دوست ایک جگہ ہوتے ہیں اور یہ خوشی کا لمحہ ہمیشہ انسان کے ساتھ ساتھ ہوتا ہے شادی کی تقریب میں ایم پی اے سردار محمد داؤد خان جتوئی، ماہر تعلیم ڈاکٹر آصف سلیم ایڈووکیٹ، ایس ایچ او ملک ندیم حیدر، سیٹھ نذر محمد خان جتوئی، سردار وسیم خان گوپانگ، ملک سلیم کھوکھر ایڈووکیٹ، سابق صدر بار صادق حسین خان رند ایڈووکیٹ، جاوید اولکھ ایڈووکیٹ، سید پرویز شاہ، سابق صدر بار ملک مجیب الرحمن جکھڑ ایڈووکیٹ، سابق صدر بار نصر اللہ خان ایڈووکیٹ، صدر بار جتوئی سید ذاکر حسین شاہ ایڈووکیٹ، مہدی حسن خان جتوئی، رانا اقبال شاکر، خواجہ اشفاق احمد، سردار صابر خان غزلانی، ڈاکٹر نادر خان، اسماعیل خان ایڈووکیٹ، زاہد خان ایڈووکیٹ، طاہر حمزہ ایڈووکیٹ، امتیاز بھٹہ، شاہد عباس سٹھاری، جام ریاض احمد ایڈووکیٹ، میاں حضور بخش ایڈووکیٹ، میاں شکیل ڈاہا، راؤ گلزار احمد، محمد حسین خان، عبد الستار غزلانی، ملک خاور عباس ایڈووکیٹ، رانا اسرار احمد خان ایڈووکیٹ، اعظم خان ایڈووکیٹ، رانا ارشد یوسف ایڈووکیٹ، صادق حسین خان جتوئی، ملک اسحاق باٹ ایڈووکیٹ، جام فیصل ایڈووکیٹ، عبد القیوم ہمدانی ایڈووکیٹ، ملک طارق سلیم ایڈووکیٹ، شاہد فرید لغاری ایڈووکیٹ، سردار رنبواز خان غزلانی، ملک نور محمد ایڈووکیٹ، شاہد پرویز کھچی ایڈووکیٹ، احمد علی کھچی ایڈووکیٹ، اظہر عباس ایڈووکیٹ، مرتضی خان ایڈووکیٹ، اسلم خان غزلانی ایڈووکیٹ، شاہد بشیر خان ایڈووکیٹ، سعید خان گوپانگ ایڈووکیٹ، سردار عامر خان گوپانگ، نذیر احمد خان ایڈووکیٹ نازک حسین خان غزلانی ڈاکٹر فیاض عارفی، ملک وزیر، ایوب خان، غلام یاسین خان، صدام حسین نچرانی، قاضی طالب حسین ودیگر موجود تھے،

## اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی/سعودی گرینڈ مفتی شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ الشیخ سے ملاقات

### چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے گرینڈ مفتی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی عالم اسلام کے لیے خدمات، مشکلات میں اسلامی اقدار کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی/سعودی گرینڈ مفتی شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ الشیخ سے ملاقات چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی اور سعودی عرب کے گرینڈ مفتی کے مابین سعودی عرب میں ملاقات ہوئی۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے گرینڈ مفتی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کی عالم اسلام کے لیے خدمات، مشکلات میں اسلامی اقدار کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات مشترکہ مذہبی اقدار، اور باہمی احترام کے جذبے پر مبنی ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے مسلم امہ کے اتحاد کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے پاکستان اور سعودی عرب کا جدید دور کے چیلنجز کا مل کر مقابلہ کرنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ چیئرمین سینٹ نے کہا کہ پاکستان تعلیمی اور مذہبی شعبوں میں سعودی عرب کے ساتھ معاونت کاری کا خواہاں ہے۔ تعلیمی اور مذہبی شعبوں میں معاونت کاری اسلام کا پیغام عام کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں امن اور استحکام کا فروغ عالم اسلام کی قیادت کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان امن اور استحکام کے اقدامات کی کوششوں کی بھرپور حمایت کرتا ہے۔ پاکستان بین العقائد ڈائیلاگ، مفاہمت کے فروغ کے لیے پرعزم ہے چیئرمین سینٹ نے کہا کہ برداشت اور تحمل کے فروغ کے لیے گرینڈ مفتی کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے تجویز دی کہ مذہبی تعلیم اور ماہرین کے وفود کے تبادلوں میں تیزی لانا ہوگی۔ چیئرمین سینٹ نے کہا کہ گرینڈ مفتی سے ملاقات بہت بڑا اعزاز ہے۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے سعودی عرب کی مہمان نوازی اور ثقافت کی تعریف کی اور گرینڈ مفتی کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت بھی دی۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان کی عوام سعودی عرب کے گرینڈ مفتی کے ساتھ گہرا لگاؤ رکھتی ہے۔ سعودی گرینڈ مفتی کے جاری کیے گئے فتوے نہ صرف سعودی عرب بلکہ پورے عالم اسلام کی رہنمائی کرتے ہیں۔ چیئرمین سینٹ کا مزید کہنا تھا کہ مسلم امہ کے اتحاد اور جدید دور کے مسائل پر گرینڈ مفتی نے ہمیشہ عالم اسلام کی رہنمائی کی ہے۔ تنازعات کے خاتمے، مسائل پر قابو پانے کے گرینڈ مفتی نے مثالی کردار ادا کیا ہے۔ پاکستانی حکومت اور عوام گرینڈ مفتی کے مثبت کردار کی معترف ہے۔

## حرام خور بجلی چوروں کے خلاف تمام محکموں کو یکجا ہو کر کوشش کرنے کی ضرورت ہے، صباسحر

### تاکہ قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والے عناصر کو منطقی انجام تک پہنچایا جا سکے

جہلم (عارف محمود قریشی اوورسیز بیورو چیف) چور کا بھی کیا کوئی نام ہوتا ہے بغل میں چھری اور منہ میں رام رام ہوتا ہے، بنیادی طور پر یہی حرام ہوتا ہے۔ پرلے درجے کے حرام خور بجلی چوروں کے خلاف تمام محکموں کو یکجا ہو کر کوشش کرنے کی ضرورت ہے تاکہ قومی خزانے کو نقصان پہنچانے والے عناصر کو منطقی انجام تک پہنچایا جا سکے یہ بات ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل صبا سحر نے بجلی چوری کے خلاف جاری مہم کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے اجلاس میں کہی۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر جہلم عمر عدنان خٹک، اسسٹنٹ کمشنر کوارڈینیشن حافظ زنیر یونس، ایس ای آئیسکو مقصود احمد، لیگل ایڈوائزر، نمائندہ پولیس اور دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ گزشتہ ماہ کے دوران 19 بجلی چوروں کے خلاف ایکشن لیتے ہوئے کنکشن منقطع کر کے مقدمات درج کروائے گئے ہیں جبکہ گزشتہ سال کے دوران اب تک 317 بجلی چوروں کو پکڑا جا چکا ہے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نے کہا کہ بجلی چوری کے خلاف اقدامات کی رفتار اطمینان بخش نہیں ہے اس حوالے سے تمام محکموں کو ایک دوسرے سے مل کر ایک جامع لائحہ عمل ترتیب دینا چاہیے اور بڑے بجلی چوروں کو قانون کی گرفت میں لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آس پاس کے گھروں کو چاہیے کہ اگر کوئی بھی ایسی اخلاق سے گری گھٹیا حرکت بجلی چوری بارے اگر دیکھیں تو فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دیں ان کا نام صیغہ راز میں رکھا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر غریب اپنی محنت خون پسینہ کی کمائی سے بجلی استعمال کر کے بل جمع کروا رہا ہے تو بڑے بڑے نام نہاد رئیس کیوں بجلی چوری کر رہے ہیں۔ اس لیے اس حوالے سے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔

## خیر پور، نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹ کراچی کے تعاون سے مظہر ماڈل اسکول میں اصلاحی اسٹیج ڈرامہ "انسپکٹر شیر دل" پیش کیا گیا

### جس کے مصنف و ہدایتکار سید اکبر علی شاہ تھے

خیر پور (نمائندہ) نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹ کراچی کے تعاون سے رانی پور میں مظہر ماڈل اسکول میں اصلاحی اسٹیج ڈرامہ "انسپکٹر شیر دل" ڈرامہ پیش کیا جس کے مصنف و ہدایتکار سید اکبر علی شاہ تھے جبکہ اداکاروں میں رمشہ شہزادی۔ سرفراز قاضی۔ جبار گلال فقیر محمد علی شاہ۔ عظیم سومرو سمیت دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر معروف تعلیم دان انجینئر غلام سرور میمن۔ الطاف میمن ایڈووکیٹ عاشق لاڑک۔ زوار حسین شاہ شاہدہ بھیلار گلن جامڑو ایڈووکیٹ طارق مہیسر ظہیر لارک لطیف چانڈیو فقیر پھلیو ڈرامہ ڈائریکٹر فہیم یحییٰ بھٹو سمیت دیگر مہمانوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ دیہاتی علاقوں میں صحت مند سرگرمیوں و تفریح کے مواقع فراہم کرنے کے لیے نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹ کی خدمات قابل تعریف ہیں انہوں نے ڈرامے کی تعریف کرتے ہوئے اداکاروں کی مثبت و بہتر کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ اس قسم کے ڈراموں سے معاشرے میں تبدیلی و اصلاح ہوتی ہے اس موقع پر شریک مہمانوں کو سید اکبر علی شاہ نے اجرک کے تحائف پیش کیے۔ ڈرامہ دیکھنے کے لیے رانی پور شہر کے علاوہ گمبٹ۔ راضی دیرو۔ اگھڑا کھوڑا تنگیوں۔ گڈبجی سمیت دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے شائقین نے بڑی تعداد میں شرکت کی

## اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی وفد کے ہمراہ سعودی عرب کے پانچ روزہ دورے پر پہنچ گئے

### سعودی عرب پہنچنے پر سعودی شوریٰ کونسل کے سپیکر ڈاکٹر عبداللہ بن محمد بن ابراھیم الشیخ نے وفد کا استقبال کیا

اسلام آباد (ساجد جتوئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی وفد کے ہمراہ سعودی عرب کے پانچ روزہ دورے پر پہنچ گئے ہیں۔ سعودی عرب پہنچنے پر سعودی شوریٰ کونسل کے سپیکر ڈاکٹر عبداللہ بن محمد بن ابراھیم الشیخ نے وفد کا استقبال کیا۔ اس موقع پر چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تاریخی برادرانہ تعلقات ہیں اور پاکستان کو ہمیشہ سعودی عرب کی دوستی پر فخر ہے۔ انھوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی دوستی وقت کے ساتھ مزید پائیدار ہوگی۔ اس موقع پر سپیکر شوریٰ کونسل نے وزیر اعظم پرنس محمد بن سلمان کا پیغام بھی دیا اور کہا کہ میں پاکستان کا سفیر ہوں۔

## بی آئی ایس پی کا مقصد خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا ہے، صداقت شیروانی

### مستحق خواتین جو شامل نہیں ان کو بی آئی ایس پی پروگرام میں شامل کروانا ضروری تھا، جاوید حاکم

لاہور (سٹی رپورٹر) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام شہید بینظیر بھٹو کے ویژن کے مطابق خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنا رہا ہے۔ اس پروگرام کو عالمی پذیرائی حاصل ہے۔ یہ پروگرام بی بی شہید کا مشن ہے جسے صدر آصف علی زرداری نے عملی جامہ پہنایا۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء صداقت شیروانی نے گزشتہ روز پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء ڈاکٹر جاوید حاکم (بقیہ نمبر 42)

## سرکاری سکیم کے تحت حج درخواستوں کی تعداد 24 ہزار 266 تک پہنچ گئی

### ملک کے 15 بینکوں کی نامزد شاخوں میں حج درخواستیں وصول کی جا رہی ہیں، ترجمان مذہبی امور

اسلام آباد (این این آئی) سرکاری سکیم کے تحت حج درخواستوں کی تعداد 24 ہزار 266 تک پہنچ گئی۔ ترجمان وزارت مذہبی امور کے مطابق سرکاری سکیم میں حج درخواستوں کی وصولی میں تیزی آ گئی ہے، ملک کے 15 بینکوں کی نامزد شاخوں میں حج درخواستیں وصول کی جا رہی ہیں۔ ترجمان کا بتانا ہے کہ حج اخراجات کی پہلی قسط 2 لاکھ روپے درخواست کے ساتھ جمع ہوگی، قرعہ اندازی کے 10 دن کے اندر مزید 4 لاکھ روپے جمع کرانا ہوں گے۔ ترجمان کے مطابق منگل کو 4 ہزار درخواستیں موصول ہوئیں، مجموعی طور پر حج درخواستوں کی تعداد 24 ہزار 266 تک پہنچ گئی، حج درخواستوں کی وصولی 3 دسمبر تک جاری رہے گی،

## لاہور پولیس اشتہاری و عادی مجرمان کے خلاف متحرک

### رواں سال 24 ہزار سے زائد اشتہاری مجرمان، 9 ہزار 900 سے زائد عادی مجرمان گرفتار

### جرائم پیشہ عناصر رعایت کے مستحق نہیں، بلاتفریق کارروائیاں جاری ہیں، سی سی پی او بلال صدیق

لاہور (این این آئی) لاہور پولیس نے اشتہاری و عادی مجرمان کے خلاف مختلف کارروائیوں میں رواں سال اب تک 24 ہزار سے زائد اشتہاری مجرمان اور 9 ہزار 900 سے زائد عادی مجرمان کو گرفتار کیا ہے۔ ترجمان لاہور پولیس نے اپنے بیان میں بتایا کہ کینٹ ڈویژن میں 5131، سول لائنز میں 2139، سٹی میں 5858، اقبال ٹاؤن میں 3260، صدر میں 4032 اور ماڈل ٹاؤن میں 3994 اشتہاری مجرمان کی گرفتاری عمل میں لائی گئی ہے۔ اسی طرح کینٹ ڈویژن میں 1684، سول لائنز میں 702، سٹی میں 3289، اقبال ٹاؤن میں 1572، صدر میں 1564 اور ماڈل ٹاؤن میں (بقیہ نمبر 45)

## نشتر پارک میں یوم تاسیس ایک نئی تاریخ رقم کریگا۔ شہنیلہ خانزادہ

### شہید ذوالفقار علی بھٹو کا لگایا ہوا پودا تناور درخت بن چکا ہے۔ اسکی جڑوں میں قیادت کا لہو شامل ہے، سینئر سیاست دان

کراچی (ابرار احمد صدیقی/ڈسٹرکٹ رپورٹر)۔ شہنیلہ خانزادہ سینئر سیاست داں پی پی پی و نائب صدر آزاد رائٹرز فورم پاکستان نے کہا ہے کہ نشتر پارک میں یوم تاسیس ایک نئی تاریخ رقم کریگا۔ شہید ذوالفقار علی بھٹو کا لگایا ہوا پودا تناور درخت بن چکا ہے۔ اسکی جڑوں میں قیادت کا لہو شامل ہے۔ جیالے دن عزم کے ساتھ منائیں گے۔ انہوں نے تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس میں کہا کہ پیپلز یوتھ، سارے ونگ دن کو شاندار طریقے سے منائیں گے۔ ہم پاکستان کی پہلی جمہوری پارٹی ہیں جس نے عوام میں سیاسی اور حقوق کا شعور بیدار کیا۔ قائد عوام کو شہید کر دیا گیا لیکن قافلہ نہیں رکا۔ بے نظیر بھٹو نے والد کی پیروی کی۔ آصف علی زرداری نے ناکردہ گناہوں کی سزا بھگتی لیکن ملک کو پاکستان کھپے کا نعرہ دیا۔ بلاول بھٹو کا ویژن ملک کی سلامتی خوشحالی اور نانا اور والدہ کے ویژن کی جیت پر مبنی ہے۔ 26 ویں آئینی ترمیم سے محترمہ کا خواب پورا ہوا۔ آئندہ حکومت میں بلاول وزیر اعظم ہوں گے۔ عوام سب کام چھوڑ کر جلسے میں شریک ہوں گے۔ جیئے بھٹو اور جیئے بلاول کے نعرے گونجیں گے۔ یوتھ ونگ کے زبیر قریشی نے کہا کہ نوجوان پارٹی کی جان ہیں اور وہ یوم تاسیس پورے جوش جزبے سے منائیں گے۔ رہنما پی پی پی ایان سمید نے کہا کہ پی پی پی انقلاب کا نام ہے اور انقلاب بلاول بھٹو ہیں۔ قافلے بڑی تعداد میں جلسے میں شریک ہو کر پارٹی ورکرز اور قائدین کا لہو گرمائیں گے۔ شہید قائد عوام اور شہید رانی سمیت تمام شہداء کو سلام عقیدت پیش کریں گے۔

## فن کار اور صحافی روایات، ثقافت اور پیشہ ورانہ فرائض کے علم بردار ہیں، عاصمہ بٹ

### جنھیں میں پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی پر خراج تحسین پیش کرتی ہوں، معروف مصنفہ، ہدایت کارہ

راولپنڈی (بیورو رپورٹ) معروف مصنفہ، ہدایت کارہ، سماجی رہنما و ڈیفن کمیونیکیشن کی چیئر پرسن عاصمہ بٹ نے کہا کہ فن کار اور صحافی روایات، ثقافت اور پیشہ ورانہ فرائض کے علم بردار ہیں۔ جنھیں میں پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی پر خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔ معروف مصنفہ، ہدایت کارہ، سماجی رہنما و ڈیفن کمیونیکیشن کی چیئر پرسن محترمہ عاصمہ بٹ نے یہ بات راولپنڈی پریس کلب میں منعقدہ محفل موسیقی کی تقریب سے خطاب کے دوران کہی۔ اس موقع پر انھوں نے "Catch" کے نام سے اپنا برینڈ متعارف کروایا، تقریب کے مہمان خصوصی راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عثمان شوکت تھے۔ اس موقع پر پاکستان یونین آف جرنلسٹ کے صدر افضل بٹ، صدر نیشنل پریس کلب اظہر جتوئی، بیکر ریٹری نیئر علی، عابد عباسی، عبدالوحید عباسی، احمد بھٹی، فوٹو گرافرز، صدر یوتھ ونگ پاکستان مسلم لیگ ن نعیم پاشا، نزل علی، بلیم خان، محبوب الیاس، نعیم خان، سپنہ شاہ، کاشف، عمران رشدی، شہزادی و دیگر فنکاروں اور صحافیوں کی کثیر تعداد نے خصوصی شرکت کی۔ جنھوں نے عاصمہ بٹ کی مثبت کاوشوں کو بے حد سراہا۔ عاصمہ بٹ نے اپنے برینڈ "کیچی" کی مصنوعات فنکاروں اور صحافیوں کو تحفتاً دیں اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ان کا کہنا تھا کہ صحافیوں اور فنکاروں کی پیشہ ورانہ خدمات قیمتی اثاثہ ہیں۔ صدر راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری عثمان شوکت نے عاصمہ بٹ کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ خواتین آبادی کا نصف سے زائد حصہ ہیں۔ راولپنڈی چیمبر کے پلیٹ فارم سے میں ان کی پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتا ہوں اور یقین دلاتا ہوں کہ خواتین کی جدوجہد پر چیمبر کا تعاون شامل حال رہے گا۔

## خیر پور، مدرسہ دارالقران حمادیہ میں عظمت قران کانفرنس اور دستار فضیلت کی پروقار تقاریب منعقد ہوئیں

### تقاریب کا اہتمام مدرسہ کے بانی۔ ممبر حادم۔ جمعیت قاری۔ عبدالوھاب پھلپوٹو اور کلیم۔ اللہ پھلپوٹو کی جانب سے کیا گیا

خیر تور (رپورٹ سلیم رضا شیخ) خیر پور کے نواحی علاقے گوٹھ بکاری پھلپوٹ کے مدرسے دارالقران حمادیہ میں عظمت قران۔ کانفرنس اور دستار فضیلت۔ کی پروقار تقاریب منعقد ہوئیں منعقد ہونے والی شاندار اور روحانی تقاریب کا اہتمام مدرسہ کے بانی، ممبر حادم، جمعیت قاری۔ عبدالوھاب پھلپوٹو قاری خلیل اللہ پھلپوٹو اور کلیم۔ اللہ پھلپوٹو کی جانب سے کیا گیا تھا تمام۔ تقاریب کا۔ آغاز تلاوت کلام پاک اور حمد و نعت شناء صہ سے گیا۔ گیا ملک کے نامور اور مقامی حمد و نعت خواں وقار عمر ڈنکراج سید احسان اللہ شاہ۔ عطاء اللہ شاہ اور علی گوھر دھار بجو نے اپنے خوب صورت انداز میں حمد و نعت صہ پیش کر کے خوب داد حاصل کیا اس۔ موقعے پر 5 طلباء کو قران۔ پاک کا۔ حفظ مکمل۔ کرنے پر دستار بندی۔ کرائی گئی اور مبارکباد دیکر پھولوں کے ھار پہنائے گئے کانفرنس جمعیت علماء اسلام صوبہ سندھ کے امیر حضرت مولانا عبدالکیوم ھالیجوی۔ ضلع جیر پور کے امیر مولانا میر محمد میرک مولانا عبدالکریم چوہان مولانا صفی اللہ پنہیار اور دیگر علماء کرام نے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ قران مجید ہر دور کا ڈاکٹر اور حکیم ہونے کے ساتھ دونوں جہانوں کے کامیابی کا ڈائیہ گرام ہے انہوں نے کہا کہ قران مجید کو اللہ نے اپنی طرف سے اپنے محبوب نبی کریم صہ پر نازل کیا تاکہ لوگ کامیابی حاصل کریں انہوں نے کہا کہ دنیا کے تمام انسانوں کی۔ کامیابی اللہ کے احکام۔ اور نبی کریم صہ کے طریقے میں ہے اس لیئے تمام۔ انسان نبی کریم صہ کے طریقے پر عمل پیرا ہو کر اپنے دونوں جہانوں کو کامیاب بنائیں اس موقعے پر وسیع پیمانے پر خیرات فی سبیل اللہ کا بھی اہتمام کیا گیا تھا

## مظفر گڑھ، محکمہ زراعت توسیع تحصیل جتوئی اور زرعی گریجویٹس کے اشتراک سے زیادہ گندم اگاؤ مہم کے سلسلے میں جتوئی میں ریلی کا انعقاد

مظفر گڑھ (ڈسٹرکٹ رپورٹر آئیڈیل پاکستان نازک حسین خان غزلانی) محکمہ زراعت توسیع تحصیل جتوئی اور زرعی گریجویٹس کے اشتراک سے زیادہ گندم اگاؤ مہم کے سلسلے میں جتوئی میں ریلی کا انعقاد عمل میں لایا گیا ریلی کی قیادت اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ زراعت توسیع تحصیل جتوئی ملک واجد علی بوہڑ اور سینئر ایگریکلچر آفیسر ملک عبدالرزاق نے کی جبکہ ریلی میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد اور میاں نواز شریف یونیورسٹی ملتان سمیت دیگر تعلیمی اداروں کے زرعی گریجویٹس نے بھی شرکت کی اس موقع پر خطاب کے دوران ملک واجد علی بوہڑ نے کہا ہے کہ محکمہ زراعت کا عملہ اور زرعی گریجویٹس کاشتکاروں کو انکے کھیتوں میں جا کر زیادہ گندم اگاؤ کے سلسلے میں آگاہی اور رہنمائی فراہم کریں گے اور اس موقع پر آفیسر مذکورہ نے کہا ہے کہ کاشتکار زیادہ سے زیادہ گندم کی کاشت کو جلد از جلد مکمل کر لیں تاکہ بروقت کاشت سے پیداوار میں اضافہ کا حصول ممکن بنایا جا سکے

## شکر گڑھ: تاریخی قصبہ سکھو چک میں عظیم الشان جلسہ کا انعقاد

شکر گڑھ (بیورو رپورٹ) تاریخی قصبہ سکھو چک میں ایم این اے انوار الحق نے سکھو چک کا دورہ کیا دورہ کرنے کا مقصد سکھو چک تا شکر گڑھ روڈ کا افتتاح تھا جسکے لیے منتخبہ حافظ صداقت کی طرف سے تھی اسکے علاوہ چیئرمین ملک شہزاد نے بھی حافظ صداقت کا بھرپور ساتھ دیا اور سکھو چک کی ان دونوں معزز شخصیات نے ایک دوسرے کے کندھے سے کندھا ملا کر مسلم لیگ ن اور ایم این اے انوار الحق کے لیے اک شاندار جلسے کا انتظام کیا جس میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی شرکاء کے لیے کھانے کا انتظام بھی کیا گیا تھا ایم این اے انوار الحق کے پہنچنے پر ڈھول کی تھاپ پر گھوڑوں نے رقص کیا لوگوں کے جم غفیر نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور لوگوں نے ایم این اے انوار الحق اور انکے ساتھیوں کا بھرپور اور شاندار طریقے سے استقبال کیا جلسے میں ایم این اے انوار الحق کا کہنا تھا کہ ہم اپنے منشور امن، تعلیم اور ترقی کو شکر گڑھ اور ظفروال کے ہر گاؤں اور ہر قصبے تک پہنچائیں گے اور اسکے لیے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کریں گے

## مظفر گڑھ، تھانہ جتوئی کی حدود میں امن وامان کی صورت حال ابتر

### بگڑتی صورتحال کے باعث شہریوں میں اظہار تشویش شہریوں کا حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

مظفر گڑھ (ڈسٹرکٹ رپورٹر آئیڈیل پاکستان نازک حسین خان غزلانی) تھانہ جتوئی کی حدود میں امن و امان کی صورت حال ابتر بگڑتی صورتحال کے باعث شہریوں میں اظہار تشویش شہریوں کا حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیل کے مطابق تھانہ جتوئی کا جرائم و کرائم کے حوالے سے بڑے تھانوں میں شمار ہوتا ہے گزشتہ کچھ دنوں سے تجربہ کار ایس ایچ او نہ ہونے کے باعث سیاسی بیٹھک اور ٹاؤٹوں کی آماجگاہ میں تبدیل ہو چکا ہے تھانہ جتوئی کی حدود میں جہاں انسانوں کے ریٹ جانوروں کے بھاؤ لگ رہے ہیں تو وہاں پر امن وامان کی صورت حال بھی آئے روز ابتر سے ابتر ابتر ہوتی جا رہی ہے وارداتوں کا نہ رکنے والہ سلسلہ جاری ہے شہری غیر محفوظ ہو چکے ہیں جگلی والہ میں سلیم ڈوگر کے پٹرول پمپ پر دن دیہاڑے ڈکیتی کی واردات ہوئی ہے جتوئی پولیس کی جانب سے مؤثر گشت نہ ہونے کے باعث شہری غیر محفوظ ہو چکے ہیں اور شدید خوف وہراس میں مبتلا ہو چکے ہیں اس موقع پر شہریوں نے وزیر اعلیٰ پنجاب، آئی جی پنجاب، آر پی او ڈیرہ غازی خان، ڈی پی او مظفر گڑھ سے مطالبہ کیا ہے کہ جتوئی کرائم کے لحاظ سے بڑا تھانہ ہونے کے باعث یہاں کسی تجربہ کار ایس ایچ او کی تعیناتی ضروری ہے کسی سختی اوت ایماندار ایس ایچ او کو تھانہ جتوئی میں تعینات کر کے شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور بگڑتی ہوئی صورتحال پر فوری کنٹرول نہ کیا گیا تو مزید حالات ابتر ہونے پر شہری مکمل طور پر غیر محفوظ ہو جائیں گے

## معاشی پالیسیاں جب بھی کامیاب ہوئیں حکومتی پالیسیوں کے نفاذ پر سیندوں کی کمر ٹوٹ گئی، نوید الٰہی

### سیاست کی آڑ میں ریاستی رٹ چیلنج کرنیوالوں کو مایوسی ہوئی، سماجی و اقتصادی کامیابیوں کے امتزاج سے مداخلتوں کے اثرات ختم ہوئے

### خیبر پختونخوا سے یلغار کرنے والوں کو روکنا ہوگا، عوام نے شر پسندوں کا بیانیہ مسترد کر دیا، ڈاکٹر نوید الٰہی کا ویلکلی ''پالیسی پلس'' میں تجزیہ

لاہور (سٹاف رپورٹر) ممتاز تجزیہ کار، دانشور اور ویلکلی "پالیسی پلس" کے مدیر ڈاکٹر نوید الٰہی نے ملک میں پھیلتی دہشتگردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کی خاطر ریاست کے موثر اور مربوط اقدامات کو سراہتے ہوئے اپنے ادارتی نوٹس میں لکھا ہے کہ حکومت نے ملک میں انتشار کے بیانیہ کو بے نقاب کر کے مسائل پر قابو پانے کی راہ ہموار کر دی ہے۔ ڈاکٹر نوید الٰہی نے کہا ہے کہ ملک میں سیاست کی آڑ میں ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والوں کو مایوسی (بقیہ نمبر 43)

لاہور، صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین اور چیئرمین پنجاب بورڈ برائے سرمایہ کاری و تجارت مفتی اشرف بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں میں افسران و ملازمین بھرتی کرنے کا فیصلہ

### کمپنیوں میں مستقل کی بجائے لم سم پیکج پر افسران و ملازمین کی بھرتی کی جائے گی

لاہور (این این آئی) بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں میں افسران و ملازمین بھرتی کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق کمپنیوں میں مستقل کی بجائے لم سم پیکج پر افسران و ملازمین کی بھرتی کی جائے گی۔ وزارت پاور ڈویژن نے کمپنیوں کو افسران و ملازمین کی بھرتی کی اجازت دیدی ہے، کمپنیوں میں (بقیہ نمبر 33)

## محکمہ معدنیات کا مستقبل ڈیجیٹائزیشن، آئی ٹی میں ہے، شیر علی گورچانی

### جدید ٹیکنالوجی سے بہت سے مسائل پر قابو پایا جا سکتا ہے، وزیر معدنیات پنجاب

لاہور (این این آئی) وزیر معدنیات پنجاب سردار شیر علی گورچانی کی زیر صدارت محکمہ معدنیات میں اجلاس ہوا جس میں محکمے کے مختلف امور کے حوالے سے جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیر معدنیات شیر علی گورچانی نے کہا کہ محکمہ معدنیات پنجاب کو جدید ٹیکنالوجی پر منتقل کرنا وقت کا (بقیہ نمبر 34)

لاہور، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کیساتھ ڈپٹی کمشنر آف کامرس اینڈ انڈسٹری لاہور ڈویژن کے وفد کا ملاقات کیموقع پر گروپ فوٹو

## پی ٹی آئی کی ملک دشمنی کی سیاست سے کاروبار شدید متاثر ہیں، فدا حسین

لاہور (سٹی رپورٹر) پاک چائنہ بزنس کونسل کے چیئرمین حاجی فدا حسین نے کہا ہے پی ٹی آئی کی بدترین ملک دشمنی کی سیاست سے صنعتیں اور کاروبار بازار مارکیٹیں شدید متاثر ہیں۔ صنعت و تجارت کے حالات ملک میں سیاسی استحکام پائیدار کاروباری حالات سے ہی بہتر نتائج دے سکتے ہیں۔ ملکی معیشت کو درپیش خطرات سے نکالنے کیلئے سیاسی و معاشی استحکام کے پائیدار حالات حکومت یقینی بنائے۔ کاروبار زندگی ملکی معیشت کا وہ اہم ترین ستون ہے جس کی بنیاد پر ملکی معیشت کھڑی ہے۔ حکومت کاروباری و عوامی حلقوں کی فریاد سنے اور انتشار کی سیاست کرنے والے عناصر کو لگام ڈالے۔ پاکستان کے ساتھ (بقیہ نمبر 35)

## ملکی نظام زندگی بزنس سیکٹر کو ریلیف ملنے سے بہترین نتائج مل سکتے، کاشف کھوکھر

لاہور (سٹی رپورٹر) صدر قصور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کاشف کھوکھر نے کہا ہے بازار مارکیٹیں اور تجارتی مراکز ملکی اکنامک سٹرکچر میں ریڑھ کی ہڈی کی حامل ہیں۔ ملکی نظام زندگی بزنس سیکٹر کو ریلیف ملنے سے بہترین نتائج مل سکتے ہیں۔ ملکی معیشت کو درپیش خطرات سے نکالنے کیلئے پٹرول بجلی گیس کی قیمتوں میں واضح کمی انتہائی ضروری ہے۔ تاجر اور تجارتی مراکز ملکی معیشت کا وہ اہم ترین ستون (بقیہ نمبر 36)

## وسطی ایشیائی ممالک کو پاکستانی برآمدات میں نمایاں اضافہ

لاہور (این این آئی) رواں مالی سال کے دوران وسطی ایشیاء کے پانچ ممالک کو کی جانے والی پاکستانی برآمدات میں 1.09 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جاری مالی سال میں جولائی تا اکتوب